بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

ای جہان منتظر خوش باش کان دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلۃ الجدید جلد ۲ ـ نمبر ۶ | ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ـ مطابق ۹ ـ فروری ۱۹۰۶ء | سلسلۃ القدیم جلد ۵ ـ نمبر ۶

جمعۃ المبارک

سر چہ گویم با تو گر آئی بہ ادر قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی ـ شفا بینی غرض دارالامان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عـ۲۰ـہ

معاونین درجہ اول جنکو دو روپیہ پر اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } صہ

معاونین درجہ دوم ـ جن کو ع پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } اللعہ

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی ع/۲

عام قیمت بابعد سے ـ فی پرچہ ۲ ر جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار ادا نہ فرمائیں گے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ٹکٹ آنا چاہیئے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ـ بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دی جاویگی روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے ـ مینجر ـ توکل علی اللہ ـ افسر بقیہ حصہ ہر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

ان ملائک از خبرہائے معاد — ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت لعزت است — منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است — منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یکسر مو دوری از ان عالیجناب — نزد ما کفرست و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے ـ شرک سے مجتنب رہیگا دوم ـ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا ـ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ـ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ـ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا ـ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ـ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ـ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا ـ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لے گا ـ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ـ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا ـ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا ـ نہم ـ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا ـ دہم ـ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا ـ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا ـ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت کرتے ہیں ـ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ـ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ ـ سہ بار ـ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ـ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ـ سہ بار ـ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ـ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ـ پھر اس کے بعد آپ مع حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ـ

بدر مسیح

مورخہ ۱۴ ذی الحجہ مطابق ۹۔ فروری ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

یکم فروری ۱۹۰۶ء۔ ۱۔ تتبعہا الرادفہ
ترجمہ۔ اس کے پیچھے آئے گی۔ پیچھے آنے والی۔ یعنی ایک زلزلہ آیا۔ اس کے بعد ایک اور آنے والا ہے۔
۲۔ پھر بہار آئی۔ خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔
۳۔ واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض۔
ترجمہ۔ اور جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہے۔ وہی زمین میں ٹھہرے گی۔ یعنی جو انسان خلقت کو فائدہ پہنچانے والے ہیں ان کو زندگی عطا کی جاوے گی۔
۳۔ فروری ۱۹۰۶ء۔ رات کے ۲ بجے کے قریب جب کہ بادل نہایت زور سے گرج رہا تھا۔ الہام ہوا۔
"اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں"
فرمایا۔ اس وقت ہمارا شغل بھی ہوگا۔ کہ نمازیں پڑھیں اور خدا کی عبرت کا نظارہ دیکھیں۔
۸۔ جنوری ۱۹۰۶ء۔ تازہ الہام۔ زمین کہتی ہے۔ یا نبی اللہ کنت لا اعرفک
ترجمہ۔ اے اللہ کے نبی میں تجھے نہیں پہچانتی تھی۔
یخرج ھمہ وغمہ دوحۃ اسمٰعیل فاخفہا حتی تخرجہ
ترجمہ۔ اس کا ہم و غم باہر نکال دیگا۔ اسمٰعیل کے درخت کو۔ پس اس کو پوشیدہ رکھ یہاں تک کہ وہ ظاہر ہو جاوے

ایک دوست نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ حضور کو الہام ہوا۔ کہ ۲۵۔ فروری کے بعد جانا ہوگا۔ تو کیا اب ہم شہر کے باہر کوئی مکان لے لیں۔ فرمایا اس کا مطلب ہم ابھی نہیں کہہ سکتے۔ کہ کیا ہے۔ اور نہ ہم ابھی باہر جانے کے واسطے کوئی مشورہ دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسے خوفناک وقت میں بچ رہنا محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم پر منحصر ہے۔ صرف اندر رہنا یا باہر جانا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ یہ تو ظاہری اسباب ہیں۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ سچے دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہیئے۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیئے۔ استغفار بہت کرنا چاہیئے۔ اور اپنی حالت میں ایک تبدیلی کرنی چاہیئے۔ سوائے اس کے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں۔ زلزلہ کے متعلق متواتر الہامات ہو چکے ہیں اور خوابیں الٰہی میں اور بھی بہت لوگوں نے ویسے خواب دیکھے ہیں۔

قادیان اسکول ٹیم

امسال ٹورنیمنٹ میں شامل ہونے کے واسطے مدرسہ تعلیم الاسلام کے طلبار کی ٹیم اس دفعہ بٹالہ گئی۔ یہ پہلی دفعہ ہے۔ کہ اس مدرسہ کے طلبار کھیلوں کے مقابلہ میں شامل ہوئے۔ مگر باوجود اس کے بعض کھیلوں میں دوسروں سے اچھے رہے۔ بعض میں اوروں کے برابر اور بعض میں انعام لیا۔ بالخصوص جو بات قابل ذکر ہے وہ یہ ہے۔ کہ ٹورنیمنٹ میں جس قدر استاد اور افسر دوسرے مدارس کے شامل تھے۔ ان سب نے ہمارے مدرسہ کے طلبار کے حسن اخلاق۔ نیکی۔ دینداری کا اعتراف کیا۔ اور خواہش ظاہر کی کہ ان کے طلبار بھی قادیان کے مدرسہ تعلیم الاسلام کے طلبار کا نمونہ اختیار کریں۔ کھیلوں میں جو کامیابی ہوئی۔ یہ شیخ عبدالحق صاحب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول و ماسٹر عبدالرحیم صاحب سپروائیزر آف گیمس کی توجہ اور محنت کا نتیجہ ہے۔ اس کھیل میں مدرسہ تعلیم الاسلام کے مفصلہ ذیل طلبار کو انعام ملا۔

انعام فٹ بال میچ	عاہر	قادیان کی فٹ بال ٹیم کو ملا
رسہ کشی	عہر	" کی ٹیم کو ملا
ہائی جمپ	عمر	محمد رفیع خان طالب العلم سوم مڈل
گولہ پھینکنا	عمر	غلام حسین طالب العلم فورتھ ہائی
کوارٹر مائیل ریس	عمر	محمد رفیع خان
سو گز دوڑ	عہ/	عبدالعزیز
بیسٹ کرکٹ فیلڈنگ	عار	منظور علی
بیسٹ فٹ بال فیلڈنگ	عار	محمد رفیع خان
کپتان کرکٹ	عمر	محمد شفیع

جناب زاہد حسین صاحب رئیس بٹالہ نے عہ روپیہ انعام دیا۔ جس کے واسطے ان کا شکریہ ہے۔

یوم عید

قادیان میں عید الضحےٰ [illegible] کے دن ۵۔ فروری ۱۹۰۶ء کو ہوئی لاہور۔ امرتسر اور دیگر مختلف مقامات سے بہت سے دوست تشریف لائے۔ مسجد اقصےٰ میں عید کی نماز ادا کی گئی۔ اور نماز ظہر اور عصر بھی جمع ہو کر مسجد اقصےٰ میں پڑھی گئی۔ ہر سہ نمازوں میں حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام مسیح موعود مسجد اقصےٰ میں تشریف لے گئے تھے۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب نے عید کی نماز پڑھائی اور دو خطبے پڑھے۔ ایک عید کا خطبہ اور دوسرا نماز ظہر و عصر خطبہ نکاح برادر عزیز محمد اسحاق صاحب بن حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ خطبہ اول میں حضرت مولوی صاحب نے عید کی اجتماع کی فلسفی بیان فرمائی۔ اور خطبہ نکاح میں مختصر پُر جوش الفاظ میں دعاؤں کے اثر اور دعاؤں کی ضرورت کی طرف اشارہ فرمایا۔

لاہور سے شیخ رحمت اللہ صاحب۔ بابو غلام محمد صاحب۔ صوفی محمد حکیم صاحب۔ چودہری فتح محمد صاحب۔ چودہری ضیاء الدین صاحب۔ مسٹر تیمور۔ میاں معراج الدین صاحب۔ حافظ محمد اسحاق صاحب۔ میاں عبدالمجید صاحب۔ و دیگر بہت سے دوست تشریف لائے تھے۔ امرتسر سے ڈاکٹر عباد اللہ صاحب [illegible] فضل حق صاحب۔ ماسٹر مولا بخش صاحب۔ صوفی صاحب وغیرہ احباب۔ ایسا ہی اور مقامات سے بہت سے دوست تشریف لائے تھے۔ جن میں سے بعض اسی دن بعض دوسرے دن واپس چلے گئے۔ ہر دو تقریریں انشاء اللہ تعالیٰ اخبار میں شائع ہوں گی۔

زار روس اور مسلمان

بظاہر معلوم ہوتا ہے۔ کہ زار روس نے اب جان لیا۔ کہ ان کی حکومت میں جس قدر رعایا ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ وفادار مسلمان ہیں کیونکہ سختی و مصیبت کے وقت (جیسا کہ مسلمانوں کی عام خصلت ہے کہ جہاں رہتے ہیں اور جس سلطنت کے زیر سایہ حکومت رہتے ہیں۔) یہی مسلمان زار کے مددگار اور پشت و پناہ رہے۔ اللواء نے روس کے اسلامی اخبار ترجمان سے نقل کر کے لکھا ہے۔ کہ گورنمنٹ روس کا قصد ہے۔ کہ ایک خالص اسلامی کالج شہر ولاڈیقفاز واقع صوبہ کوہ قاف میں قائم کرے۔ اس اسلامی کالج میں روس کے وہ مسلمان طلبا تعلیم پائیں گے۔ جو ایف اے اور بی۔ اے پاس کر چکے ہیں۔ اس میں عربی علوم اور تمام اسلامی فنون کی تعلیم دی جاویگی اور علوم جدیدہ کی تعلیم روسی زبان میں ہوگی۔ (البیان)

شراب خانہ خراب۔ یورپ میں بلجیم کی آبادی ۷۔۳ ملین سے زیادہ نہیں ہے۔ لیکن ایک لاکھ ۹۰ ہزار شرابخانے ملک میں موجود ہیں۔ یعنی ہر ۳۰ شخصوں کے لئے جن میں عورتیں اور لڑکے بھی شامل ہیں ایک ایک شرابخانہ بھی ہے۔ گذشتہ نصف صدی میں بلجیم کی آبادی میں فی صدی ۵۰ کی ترقی ہوئی لیکن شرابخانے فی صدی ۲۵۰ زیادہ ہوئے۔ اہل بلجیم سال میں ۵۵ گیلن شراب پیتے ہیں اور مجموعی مقدار میں دو کروڑ ۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار اشرفی شراب میں خرچ کرتے ہیں۔ یعنی روزانہ ۷۵ ہزار ۶ سو اشرفی کی شراب خرچ ہوتی ہے۔ فی کس ہر امیر اور غریب خاندان [illegible] سیر سالانہ کا حساب بالاوسط ہے۔ اس شراب خوری و اسراف کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ تعداد جرائم بہت بڑھی ہوئی ہے۔ مجرموں میں فیصدی ۸۰ خودکشی کرتے ہیں۔ ۴۷ قید خانے میں رہتے ہیں۔ ۹۱ فقر و فاقہ میں بسر کرتے ہیں اور ۵۰ فیصدی مجنون اور پاگل ہیں۔ حقیقت میں اسلام نے شراب کو حرام کر کے نوع انسان پر غیر معمولی احسان کیا ہے۔ (البیان)

جان و دلم فدائے جمال محمد است ۞ خاکم نثار کوچۂ آل محمد است
دیدم بعین قلب و شنیدم بگوش ہوش ۞ در ہر مکان ندائے جلال محمد است
این چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم ۞ یک قطرہ ز بحر کمال محمد است
این آتشم ز آتش مہر محمدیست ۞ ویں آب من ز آب زلال محمد است

احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے

تقریر حضرت مسیح موعود - ۲۷ - دسمبر ۱۹۰۵ء

گذشتہ اشاعت سے آگے

زمانہ گذر جاتا ہے۔ لیکن بات یاد رہتی ہے۔ اس مقدمہ میں (مقدمہ ڈاک خانہ جس کا ذکر گذشتہ اشاعت میں ہو چکا ہے) ہم نے اللہ تعالیٰ کے پہلو کو اختیار کیا۔ تو خدا نے ہماری رعایت رکھی خدا تعالیٰ جھوٹ کی رعایت نہیں رکھتا۔ جھوٹ جیسی کوئی منحوس شے نہیں۔ سچ والی ہر بات میں فتح ہوتی ہے۔ ہم پر سات مقدمات بنائے گئے۔ سب میں خدا نے ہم کو فتح دی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں شخص اپنے مقدمہ میں سچا تھا۔ لیکن پھر بھی اُس نے سزا پائی اصل بات یہ ہے۔ کہ جو لوگ اس طرح سزا پاتے ہیں۔ وہ در حقیقت کسی اور جھوٹ کی سزا پاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے ہاں ایک سلسلہ حساب ہوتا ہے۔ بٹالہ میں مولوی گل علیشاہ صاحب تھے۔ وہ شیر سنگھ کے لڑکے کے اُستاد تھے۔ اور شیر سنگھ ایک جابر اور ظالم حاکم مشہور تھا ایک دفعہ شیر سنگھ نے ایک باورچی کو کسی ادنیٰ قصور مثلاً ہانڈی میں نمک کی زیادتی پر سخت سزا دی۔ مولوی صاحب عالی مرتبہ آدمی تھے۔ اور شیر سنگھ ان کی عزت کرتا تھا اور خاطر داری سے پیش آیا تھا۔ اس واسطے وہ بے تکلف اس کے ساتھ بات کر لیا کرتے تھے۔ سو اس موقعہ پر بھی مولوی صاحب نے شیر سنگھ کو کہا۔ کہ آپ نے تھوڑی سے قصور پر سخت سزا دی ہے۔ اس نے جواب دیا۔ کہ آپ نہیں جانتے۔ اس شخص نے میرا سو بکرا چوری کھایا ہے۔ ایسا ہی انسان گناہ کسی اور موقعہ پر کرتا ہے۔ اور پکڑا کسی اور موقعہ پر جاتا ہے۔ انسان کے واسطے شامت اعمال کا ذخیرہ رکھا ہوا ہوتا ہے وہی اس کے پیش آ جاتا ہے۔ جو شخص سچائی کو کلی طرح اختیار کرتا ہے۔ اور خدا کے لئے ہو جاتا ہے۔ خدا اس کی محافظت کرتا ہے۔ خدا جیسا کوئی قلعہ نہیں۔ لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں دیتی۔ پیاسے آدمی کو اگر ایک دو قطرے پانی کے دیدئے جائیں۔ یا سخت بھوکے کو روٹی کے ایک دو ٹکڑے کھلائے جائیں تو وہ اتنے کے ساتھ بچ نہیں سکتا۔ ناقص اعمال خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ یہ دنیا کے دھوکے ہیں۔ راستباز مرسل ایسا نہیں کرتے۔ بلکہ وہ کمال حاصل کرتے ہیں ؎

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی
کس بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من

ایک دوائی کے جاننے سے کوئی حکیم نہیں بن سکتا۔ اور ایک سلائی کرنے سے کوئی درزی نہیں کہلا سکتا۔ لوگ خود کمزوری دکھلاتے ہیں اور پھر خدا کو طعنہ دیتے ہیں۔ اور تھوڑی نیکی کو جتلانا گستاخی میں داخل ہے۔ مخلصین لہ الدین بننا چاہئے۔ دنیا دار تو خیرات بھی کرتا ہے۔ تو لوگوں کی آفرین چاہتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا۔ تو بہت لوگ تھوڑے دنوں میں ولی بن جاتے۔ جو شخص خدا کا ہوتا ہے۔ خدا اس کا ہوتا ہے۔ مگر جو شخص اپنے ناقص اعمال کے ساتھ خدا کو دھوکا دینا چاہتا ہے۔ وہ خود دھوکے میں ہے۔ دنیا میں ایک عقلمند انسان کسی کے دھوکے میں نہیں آتا۔ تو خدا تعالیٰ کس طرح کسی کے دھوکا میں آ سکتا ہے۔ مگر ایسے اعمال بد کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔ اور سب سے بڑا گناہ جو اس وقت مسلمانوں کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ وہ یہی دنیا کی محبت ہے۔ سوتے۔ جاگتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ ہر وقت لوگوں کو دنیا کا غم لگا ہوا ہے۔ اگر اس قدر غم کسی کو دین کے واسطے ہوتا تو بیڑا پار ہو جاتا۔ ملازم لوگ اپنی نوکری میں چست رہتے ہیں۔ لیکن جب نماز کا وقت آتا ہے۔ تو فکر میں پڑ جاتے ہیں۔ خدا کی عظمت کو دل میں قائم رکھنا چاہئیے۔ اکثر لوگ ہتھیلی پر سرسوں جمانا چاہتے ہیں۔ دین کے کام میں سرسوں صبر کرنے سے کام بنتا ہے۔ صرف پھونک مار دینے سے کام نہیں بن سکتا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کیا یہ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ میں اتنے پر ہی راضی ہو جاؤں گا۔ کہ وہ منہ سے کہہ دیں۔ کہ ہم ایمان لائے۔ اور ان کی آزمائش نہ کی جاوے۔ اگر یہ سنت ہوتی۔ کہ پھونک مارنے سے سب ولی ہو جاویں۔ تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے اور اپنے اصحاب کو امتحان میں ڈلوا کر ان کے سر نہ کٹوا دیتے۔ وہ بے وقوف ہے۔ جو خیال کرتا ہے۔ کہ معرفت الٰہی کا حاصل کرنا حلوا کھانے سے جلد تر ہے۔ ہر ایک نعمت محنت اور مشقت کو چاہتی ہے۔ ہندوؤں میں بھی دیکھو کس قدر فقر فاقہ کے ساتھ جوگی لوگ از حد محنت برداشت کرتے ہیں۔ عیسائیوں میں بھی رہبانیت ہوتی ہے۔ اسلام میں خدا تعالیٰ نے یہ باتیں نہیں رکھیں۔ اور ایسا زور نہیں دیا۔ تاہم یہ حکم ہے۔ کہ قد افلح من زکیھا۔ نجات وہی پا سکتا ہے۔ جو اپنے نفس کا تزکیہ کرے۔ بدعت فسق و فجور چوری جھوٹ سب باتیں چھوڑ کر خدا کے واسطے الگ ہو جاوے۔ جس نے دین کو مقدم کیا۔ وہ خدا کے ساتھ مل گیا۔ نفس کو خاک کے ساتھ ملا دینا چاہئیے۔ خدا کو ہر بات میں مقدم کرنا چاہئیے۔ یہی دین کا خلاصہ ہے۔ جتنے برے طریق ہیں۔ ان سب کو ترک کر دینا چاہئیے۔ تب خدا ملتا ہے۔ دنیا میں دراصل کوئی شے بری نہیں۔ لیکن ہر ایک شے بد استعمال سے بری ہو جاتی ہے۔ ورنہ ریا بھی برا نہیں اگر خدا کے لئے کوئی ریا کرتا ہے۔ تو وہ بھی ایک نیکی ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے۔ کہ جب کوئی آدمی صدقہ دیتا ہے اور لوگوں کے سامنے دیتا ہے اور دل میں یہ نیت رکھتا ہے کہ لوگ مجھ سے خوش ہو جاویں۔ تب وہ گناہ ہے۔ لیکن اگر دل میں یہ نیت رکھتا ہے۔ کہ میری خیرات کو دیکھ کر دوسروں کے دل میں بھی نیکی کی تحریک پیدا ہو اور وہ بھی صدقہ دیں۔ تو ریا جائز اور موجب ثواب ہے۔ ایسا ہی جو نماز لوگوں کے واسطے لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔ وہ تو ریا میں داخل ہے۔ لیکن جو نماز نیک بندوں کی تاثیر صحبت سے فایدہ حاصل کرنے کے واسطے اور بحکم خدا اور رسول کے مطابق مسجدوں میں وقت مقررہ پر ادا کرنے کے واسطے پڑھی جاتی ہے۔ اس میں ثواب ہوتا ہے۔ پس مسجدوں میں بھی نمازیں پڑھو۔ اور گھروں میں بھی نمازیں پڑھو۔ ایسا ہی اخلاق بھی محل پر برتے جاتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ ایک شخص کفار کے مقابلہ میں اکڑ کر نکلا۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ کو کسی کا اکڑ کر چلنا پسند نہیں۔ مگر اس وقت اس شخص کا اکڑ کر چلنا پسندیدہ ہے۔ دراصل خدا تعالیٰ نے کوئی شے بری نہیں بنائی۔ ہر ایک شے کی بد استعمالی اس کو برا بنا دیتی ہے۔ تم یہ کوشش کرو۔ کہ ہر ایک قوت کا استعمال اس کے محل پر ہو۔ اسلام کی تعلیم ہی ایسی ہے۔ کہ ہر ایک قوت کو محل پر استعمال کرنا سکھلاتی ہے۔ ان لوگوں پر افسوس ہے۔ جو صرف میٹھی باتیں سنکر فریب کھا جاتے ہیں۔ صادق ہر حالت میں دوسروں کے واسطے شیریں ظاہر نہیں ہوتا۔ جس طرح کہ ماں ہر وقت بچے کو کھانے کے واسطے شیرینی نہیں دے سکتی بلکہ وقت ضرورت کڑوی دوائی بھی دیتی ہے۔ ایسا ہی ایک صادق مسلم کا حال ہے یہی تعلیم ہر پہلو پر مبارک تعلیم ہے۔ خدا ایسا ہے۔ کہ سچا خدا ہے۔ ہمارے خدا پر عیسائی بھی ایمان لاتے ہیں۔ جو صفات ہم خدا تعالیٰ کے لئے بیان کرتے ہیں۔ وہ سب کو ماننے پڑتے ہیں۔ پادری فنڈر ایک جگہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے۔ کہ اگر کوئی ایسا جزیرہ ہو جہاں عیسائیت کا وعظ نہیں پہنچا۔ تو قیامت کے دن ان لوگوں سے کیا سوال ہوگا۔ تب خود ہی جواب دیتا ہے۔ کہ ان سے یہ سوال نہ ہوگا۔ کہ تم یسوع پر اور اس کے کفارے پر ایمان لائے تھے یا نہ لائے تھے۔ بلکہ ان سے یہی سوال ہوگا۔ کہ کیا تم اس خدا کو مانتے ہو۔ جو اسلام کے صفات کا خدا واحد لاشریک ہے۔ اسلام کا خداوہ خدا ہے۔ کہ ہر ایک جنگل میں رہنے والا فطرتاً مجبور ہے کہ اس پر ایمان لائے۔ ہر ایک شخص کا کانشنس اور نور قلب گواہی دیتا ہے۔ کہ وہ اسلامی خدا پر ایمان لائے۔ اس حقیقت اسلام کو اور اصل تعلیم کو جس کی تفصیل کی گئی۔ آج کل کے مسلمان بھول گئے ہیں۔ اور اسی بات کو پھر قائم کر دینا ہمارا کام ہے اور یہی ایک عظیم الشان مقصد ہے۔ جس کو لے کر ہم آئے ہیں۔ (باقی آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ)

یہ تو آپ ضرور پڑھیے

کیا آپ نے اخبار کی قیمت سب ادا کر دی ہے؟ کیا آپکے نام کچھ بقایا تو نہیں؟ کیا آپ نے اخبار کے واسطے کوئی نیا خریدار پیدا کیا ہے۔ کیا آپ اخبار کی بہتری کے واسطے کوئی تجویز پیش کر سکتے ہیں!؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی فی اللہ جناب مفتی صاحب - ذیل میں میں اپنی وصیت تحریر کر کے بخدمت میں بھیجتا ہوں اور ملتجی ہوں کہ آپ اسے اخبار بدر میں شائع کر کے مشکور فرماویں - اور عند اللہ ماجور ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین - اما بعد - رسالہ الوصیت جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بطور آخری وصیت حال میں شائع فرمایا ہے - میں نے غور سے پڑھا - اس کے مطالعہ سے دنیا و مافیہا کی بے ثباتی کا نقشہ آنکھوں کے آگے پھر گیا اور یہ سمجھ کر کہ شاید موت کا پیام کس وقت آجاوے اور پھر اس وقت کچھ لکھنے یا لکھانے کا موقعہ نہ مل سکے - اور اس طرح زندگی کے ایک آخری امر ضروری امر کے اظہار سے قاصر رہ جاؤں میں نے ارادہ کیا - کہ اپنی وصیت قلمبند کر کے شائع کر دوں - چنانچہ میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر بقائمی ہوش حواس ذیل میں اپنی وصیت تحریر کر کے شائع کرتا ہوں - اور سچے دل سے دعا کرتا ہوں - کہ مولا کریم میری اس تحریر کو اپنی رضا جوئی کا ذریعہ بناوے - آمین

وصیّة

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ - امنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الآخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت

(۱) میں صدق دل سے اس بات پر ایمان رکھتا ہوں - کہ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ واحمد مجتبیٰ علیہ افضل الصلوات والتحیات خدا تعالیٰ کے مظہر اتم اور کل مرسلوں کے سردار اور خاتم النبیین ہیں اور قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کامل کتاب ہے - جس میں ہدایت - نور اور شفا اکمل طور پر بھری ہے - میرا ان سب خلفائے راشدین اور ائمہ مجددین رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بھی ایمان ہے - جو اپنے اپنے وقت پر منجانب اللہ حمایت و حفاظت دین متین کے لئے ممتاز و مبعوث ہوئے - جن کے خاتم علیہ صلوٰۃ اللہ وسلام کے مقدس ہاتھ پر بیعت کرنے کا بحمد اللہ مجھ عاجز کو بھی فخر حاصل ہے اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں - کہ حضرت میرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام وہی مسیح و مہدی اور حکم و عدل ہیں جن کی مبارک بعثت کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدہ دیا گیا - فالحمد للہ رب السموات ورب الارض رب العالمین ولہ الکبریاء فی السموات والارض وہو العزیز الحکیم -

(۲) میری جائیداد جو بفضلہ تعالیٰ میری خود حاصل کردہ ہے منقولہ ہو یا غیر منقولہ میری وفات کے بعد بہ تفصیل ذیل تقسیم کی جاوے اوّل جو قرض میری دستخطی یا ازروئے شرعی شہادت ثابت ہو - وہ ادا کیا جاوے - پھر باقی کا نصف یعنی آدھا حسب ہدایات رسالہ الوصیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا حضور کے مقرر کردہ امین کے ذریعہ اعلاء کلمہ اسلام واشاعت دین نبی ذوالاکرام صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف کیا جاوے اور یہ نصف اغراض مذکورہ کے لئے بلا توقف حضور ممدوح یا آپ کے مقرر کردہ امین کے حوالہ کیا جاوے - باقی ماندہ نصف جائیداد میرے جائز ورثاء پر جو صرف احمدی ہوں نہ غیر بموجب احکام قرآن شریف تقسیم کی جاوے -

(۳) جو زیورات میری وفات کے وقت میری ازواج کے قبضہ میں ہوں - وہ میری جائیداد متروکہ میں متصور نہ ہوں - کیونکہ وہ ازواج کی ملکیت ہوں گے -

(۴) میری وفات پر میری میت کو بموجب قواعد مندرجہ رسالہ الوصیۃ ایک چوبی صندوق میں بند کر کے دار الامان قادیان کے مجوزہ قبرستان میں دفن کیا جاوے - اور اگر میری موت قبل از تکمیل قبرستان واقع ہو تو میری میت کو امانت میں رکھا جاوے - جب تک قبرستان طیار ہو جاوے

(۵) میری ہر دو ازواج بھی بذریعہ میری تحریر وصیت کرتی ہیں - کہ ان کی وفات کے بعد ان کے مال متروکہ کا ایک خمس یا پانچواں حصہ زیر ہدایات رسالہ الوصیت بغرض اشاعت دین اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کے جانشین امین کے سپرد کیا جاوے - اور ان کی تدفین بھی حسب قواعد دار الامان کے قبرستان میں کی جاوے -

(۶) ان وصیتوں میں تغیر و تبدل کرنے کا کوئی شخص مجاز نہیں - البتہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اختیار ہوگا - کہ کوئی امر بلحاظ احکام شریعت قابل اصلاح دیکھیں - تو اصلاح کر دیں - اور یہ اصلاح ہر طرح جائز ہوگی -

بالآخر میں نہایت انکسار سے دعا کرتا ہوں - کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام میں ہی زندہ رکھے اور اسلام پر ہی وفات دے - اور میری اور میری ازواج کی یہ وصیت ہمارے لئے حصول رضائے الٰہی کا موجب ہو - آمین -

اللہم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار امین برحمتک وبفضلک یا ارحم الراحمین -

۵ - ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری مطابق ۳۰ - فروری ۱۹۰۶ء

احقر العباد شاہ دین احمدی ولد میاں شیخ احمد صاحب مرحوم متوطن موضع ساہووالہ - ضلع سیال کوٹ - حال اسٹیشن ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے - لارنس پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بارک اللہ

شکر ہے - اُس محسن حقیقی کا جس نے اپنی حکمت کاملہ کے ساتھ انسان کو زوجاً بنایا - اور صلوٰۃ اور سلام اس نبی کریم پر جس سے بہتر فطرت انسانی کی حقیقت کو سمجھنے والا کوئی نہیں ہوا - اور نہ ہوگا - اور جس نے فرمایا - لم ترللمتحابین مثل النکاح - نہیں دیکھیگا - تو علاقہ دو محبت کرنیوالوں کے لئے بہتر نکاح سے - اما بعد - آج عید کا دن - دو خوشیوں کا دن ہے - ایک عید کی خوشی اور دوسرے ہمارے دو یاروں کے درمیان مبارک تعلق کی خوشی - حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج رات رویا میں دیکھا تھا کہ میاں محمد اسحاق پسر حضرت میر ناصر نواب صاحب اور صالحہ بی بنت صاحبزادہ منظور محمد کے باہمی تعلق نکاح کی طیاری ہو رہی ہے - سو آج ہی یہ رویا پورا ہوا - حضرت مولوی نور الدین صاحب نے ایک خاص جوش کے ساتھ بعد جمع نماز ظہر و عصر مسجد اقصیٰ میں جہاں خود حضرت امام بھی رونق افروز تھے - خطبہ نکاح پڑھا اور جانبین پر خدا تعالیٰ کے فضل خاص کا ذکر کیا - خطبہ انشاء اللہ اگلے ہفتہ کے اخبار میں شائع ہوگا - اس وقت ہم سچے دل کے ساتھ دعا کرتے ہیں - کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دولھا دلھن کے واسطے ان کے معزز والدین کے واسطے تمام خویش واقارب کے واسطے دوستوں عزیزوں کے واسطے موجب برکت اور رحمت کا کرے اور اس خوشی کی تقریب پر ہم دلی جوش کے ساتھ مبارکباد کہتے ہیں - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اور مبارکباد کہتے ہیں - میر صاحب کی خدمت میں اور مبارکباد کہتے ہیں حضرت ام المومنین کی خدمت میں اور مبارکباد کہتے ہیں والدہ محمد اسحاق کی خدمت میں اور اپنے پیارے بھائی ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی خدمت میں (خدا ان کو ہمیشہ صحت و عافیت کے ساتھ رکھے) اور پھر پیر منظور محمد صاحب کی خدمت میں - عزیز محمد اسحاق کے ساتھ مجھے خاص محبت ہے خدا اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال کرے - واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین - آمین

"بدر" ۵ - فروری ۱۹۰۶ء

دعا مدد - بابو ظفر احمد صاحب طالب علم میڈیکل اسکول لاہور امتحان میں کامیابی کے واسطے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں -

جرمنی قونصل کا اسلام

مراکش کا سابق جرمن قونصل مسلمان ہوگیا۔ موجودہ قونصل کو اس کے اسلام کی خبر پہنچی۔ تو وہ فوراً اس کے مکان پر آیا۔ اور پادریوں کا بھی ایک گروہ حاضر ہوا اور سب نے چاہا۔ کہ اس کو پھر عیسائی بنالیں لیکن اس نے ان سب کا جواب ان لفظوں میں دیا کہ " اشہد ان لاآلہ الا اللہ واشہد ان محمداً رسول اللہ " قاضی و مفتی و محتسب اور شاہی اشراف کے اف[illegible] اور مذہب صیغہ تجارت کے [illegible] خود بادشاہ کو بھی خوشی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اس کو بلوا کر خلعت عطا فرمایا۔ اور نہایت تعظیم وتکریم کی (البیان)

آثار علم و ادب

اسلام پر ایک جدید کتاب

ذیل کا مضمون المؤید مورخہ ۲۰ نومبر سے لیا جاتا ہے۔ اخبار مذکور نے اس کو جنیوا جرنل مورخہ ۶۔ نومبر سے نقل کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔

اسلام کے متعلق بہت کم کتابیں یورپ و امریکہ میں چھپی ہیں جس سے اسلام کی حقیقت اور اس کی خوبیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس عنوان پر جو نئی کتاب چھپے۔ ہم اس سے ناظرین کو آگاہ کرتے رہیں۔ ۱۸۹۶ء میں کاؤنٹ ہنری دی کاسٹری نے حقیقت اسلام کے متعلق ایک اعلیٰ درجہ کی کتاب لکھی تھی۔ جس کی ہم اپنے ناظرین سے معرفی کرانا چاہتے ہیں۔ کاؤنٹ دی کاسٹری اور میڈم لوبین دونوں نے ایک ہی خیال سے عربی قوم اور دین محمدی کے متعلق کتاب لکھوائی۔

میڈم لوبین کی کتاب کے مضامین خاص کر لطیف اور دل کش اور پڑھنے میں حد درجہ کے دل چسپ ہیں۔ کیونکہ اس کے شوہر فادر پاسنٹ کے واقعات معلوم ہونے کے علاوہ اس کتاب میں الجیریا و تونس و مصر و شام میں جو سفر دونوں نے کئے ہیں۔ ان کے حالات بھی ہیں۔ اور مسلمانان مشرق اور عیسائیوں اور یہودیوں کے حالات جانچ کر لکھے ہیں۔ میڈم نے مسلمانوں کے عادات و اطوار اور ان کی زندگی بسر کرنے وغیرہ کے جو حالات لکھے ہیں۔ وہ خاص کر نہایت مفید ہیں۔ کیونکہ ان سے اسلام کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ مصنفہ کتاب عیسائی ہے۔ تو گویا جو اس کی کتاب کا عنوان ہوا۔ " اسلام ایک عیسائی عورت کی نظر میں "

اس کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اسلام کے معنی سمجھ گئی ہے۔ اور اس کے پاکیزہ سنن و آداب سے واقف ہے۔ جس کی نگہبان ایک بڑی قوت اور جس کی آیندہ حالت کا زمانہ کفیل ہے۔ یہ بات فادر پاسنٹ نے سمجھ لی ہے۔ حقیقت اسلام کے متعلق وہ ایک مضمون میں لکھتا ہے۔ کہ اب تک حقیقت توحید کے متعلق جتنے مذاہب نکلے۔ اسلام سب میں زیادہ صحیح اور قوی ہے۔ یہ در حقیقت واقعی بات ہے۔ گو مسلمانوں میں بعض اوہام اور ادھر ادھر کی باتیں داخل ہوگئی ہیں۔ لیکن ان کا دین توحید کے معنی میں عیسائیوں کے دین سے اچھا ہے۔ خواہ وہ کیتھولک ہوں یا پراٹسٹنٹ۔

یہی وہ کھلی ہوئی حقیقت ہے۔ جس کو میڈم لوبین اپنی کتاب میں علانیہ دکھا رہی ہے۔ اس نے اپنی تحریر کی ابتدا اسی کے اقرار سے کی ہے۔ اور بیان کیا ہے کہ جو کچھ اس نے اپنے نفس کی تاثیر سے لکھا ہے۔ وہ خدا کے متعلق۔ جو خالق اور ہر چیز کا مدبر اور ہر چیز پر نگہبان اور [illegible] ہے۔ اس کے اعتقاد کے [illegible] ہے اور لکھا ہے کہ لفظاً و معنیً مسلمانوں سے بالکل متفق ہے۔ مدام لوبین انگریزوں کی مداخلت کے متعلق وہ لکھتی ہے۔ کہ مصر میں تین قسم کے تسلط ہیں۔ ایک انگریزوں کی مداخلت کا تسلط۔ دوسرا خدیو کا تسلط کہ یہی محبوب بھی ہے۔ تیسرا سلطان روم کا تسلط۔ جو بحیثیت خلیفہ ہونے کے اس ملک کے مالک ہیں۔ اور احد تعمق ان سب کے اوپر ہے۔ کوئی مسلمان اگر مصر کے متعلق کچھ کہتا۔ تو مسلمانوں کے دلی خیالات کو اس سے زیادہ عمدگی سے ظاہر نہ کرسکتا

ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ میڈم لوبین اسلام کی بے انتہا تعریف کرکے عیسائیت کی خوبیوں کا انکار کرتی ہے۔ بلکہ اس کی غرض صرف یہ ہے۔ کہ ہم اہل یورپ کو اس مذہب کی خوبیوں سے جس کو جیسا کہ جاننا چاہیئے۔ ہم نہیں جانتے۔ ہم کو واقف کرے۔ شاید اس سے مشرق اسلام اور مغرب عیسائیت میں تعلقات پیدا ہوں کہ جو نفس عزیز کا اعلیٰ درجہ کا مقصد ہے۔ (البیان)

نظم

موئے تو ہے ہمارا
ثانی نہیں تمہارا
ہر جا ہے تیری قدرت
ہر دم ہے تیری رحمت
ہر جا پہ تو ہی تو ہے
ترا نام کو بکو ہے
دنیا نہ راہ پر تھی
گمراہ سر بسر تھی
تھی مصطفےٰ کی امت
احمدؐ نے کی یہ ہمت
کل تھا جو آسمان میں
تو نے اسے جہان میں
تو نے ہمیں دکھایا
کیونکہ ہو حمد تیرا
میں نے اسے خدایا
اس نے مجھے جلایا

ہے جان سے بھی پیارا
ڈھونڈا جہان سارا
ہر بات تیری حکمت
مجھ پر ہی آشکارا
ہر جان پہ تیری لو ہے
دیکھا جہان سارا
دین کی نہ کچھ خبر تھی
یاں تھا نہ کوئی چارا
آئی خدا کو غیرت
اس قوم کو سنوارا
آیا وہ قادیان میں
نازل کیا دوبارا
خوش رنگ یہ مسیحا
امکان نہیں ہمارا
تیری مدد سے پایا
دیکھا نشان بہارا

دشمن جو اس کا آیا
پھر کر نہ زندہ آیا
لیکھو جو آگے آیا
کیا خاک پر پچھایا
آتھم نے سر نکالا
سر اس کا کچل ڈالا
جب کرم دین نے چھیڑا
کیا غرق اس کا بیڑا
دنیا نے جب [illegible]
[illegible]
پنہچی وہ کل جہان میں
جس طرح نیستان میں
وعدے جو سب سنائے
کیوں کر کوئی لگائے
ہے نور کا شجر یہ
دنیا کا ہے قمر یہ
اشرف ہے عاصی بندا
ہر دم ہو فضل تیرا
ہر رنج سے بچانا
بھائیوں سے ہر جا میرا
اے میرے ہادی رازق
اس کا میں ہو کے عاشق
ہو کر قرآن کا عامل
ہو جائے منشا حاصل
ہر دم ہے یہ تمنا
جس کام میں یہ پنہچا

تو نے اسے بھگایا
ایسا اسے پچھاڑا
خنجر سے کاری کھایا
دے کر بغل میں آرا
ہوا اس کا منہ بھی کالا
تھپیڑا اسے جو مارا
تیرا لگا تھپیڑا
ہوا کیسا پارا پارا
[illegible]
[illegible]
ہر کون اور مکان میں
گرے آگ کا شرارا
صادق ہیں ہم نے پائے
گن کر حساب سارا
احمدؐ کا ہے شجر یہ
جوں باغ میں ہزارا
اس کو ہی کرنا چنگا
مسعود ہو ستارا
کوئی ابتلا نہ لانا
ہر دم رہے مدارا
مہدی ہے تیرا صادق
دیکھوں ترا نظارا
ہو جاؤں اس میں کامل
ہو تیرا گر اشارا
حاصل ہو میرا منشا
میں نے الٰہی مارا

محمد علی اشرف۔ کلرک۔ لاہور

اخبار بدر۔ کس طرح اپنے پاؤں پر آپ کھڑا ہو سکتا ہے؟ آپ لوگوں کی امداد سے۔ مجھے اس امر کے اظہار پر بہت ہی خوشی ہے۔ کہ کئی ایک دوستوں نے میری اپیل پر بہت توجہ کی ہے۔ اور اخبار بدر کے واسطے خریدار پیدا کرنے کے لئے بہت سعی کی ہے۔ مگر ہنوز بہت سے ایسے دوست ہیں۔ جن پر میری نظر ہے۔ کہ وہ اس طرف اپنی کوششوں کو متوجہ کریں۔ اور تا حال ان کی طرف سے صدا نہ

[illegible]

دوستو! اٹھو اور توجہ کرو
کہ یہ امداد کا وقت ہے
اخبار بدر کا حال ہمیشہ یہ
نہیں رہے گا کہ
بار بار آپ سے مدد مانگی جاوے

بدقسمت یہود

اے خدا ہمیں یہودی بننے سے بچا

آج کل روس کے ملک میں یہودیوں کا جو حال ہوا اور ہو رہا ہے۔ اس سے تمام اخبار بین دنیا بخوبی آگاہ ہے۔ سینکڑوں نہیں ہزاروں بے دریغ قتل کئے گئے۔ اور ان کے بال بچے نہایت بے رحمی کے ساتھ مہذب اور رحیم دل عیسائیوں نے تہ تیغ کر دئے ہیں۔ لاکھوں اس مصیبت کو دیکھ کر اپنا گھر بار مال اسباب وطن چھوڑ کر اور فقط جانیں لے کر دوسرے ملکوں میں بھاگ کر چلے گئے اور غنیمت جانتے ہیں کہ جانیں ہی بچ گئی ہیں۔ تعجب ہے کہ سلطان روم کے ملک میں ایک ارمنی باغی عیسائی سپاہیوں کے ہاتھوں سے مارا جاتا ہے۔ تو سارا یورپ چلا اٹھتا ہے اور چاروں طرف سے فریاد مچ جاتی ہے۔ لیکن لاکھوں غریب یہودیوں کا بے گناہ اور بے قصور خون بہایا جاتا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں۔ کوئی باز پرس کرنے والا نہیں۔ کوئی ان کی حمایت کرنے والا نہیں یہ کیا سبب ہے۔ کہ زمانہ کی تہذیب کے دعوے بھی پھر کسی خوش قسمت ہی کے کام آتے ہیں ورنہ جس نے ظلم اٹھانا ہوتا ہے۔ وہ اب بھی پہلے سے زیادہ ظلم اٹھا رہا ہے۔ آخر اس قدر ذلت اور خواری کا جو اس قوم یہود کے حصہ میں آئی ہے۔ راز کیا ہے؟

اس کا راز وہی قرآن شریف کی پیش گوئی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس قوم انبیاء کی مخالفت کی وجہ سے ایک غضب اور لعنت نازل کی ہے۔ یہ قوم خدا کے غضب کے نیچے ہے اور لعنت میں ہے یعنی دربدر خوار ہونے کا عذاب ان کو دیا گیا ہے۔ ایک وقت وہ تھا۔ کہ یہ قوم ساری دنیا میں سب سے زیادہ خدا کی پیاری قوم ہوتی تھی۔ اس کی خاطر دوسری قوموں کو ہلاک کیا جاتا تھا۔ خدا نے اس قوم کی خاطر فرعون جیسے شاہ وقت کو بمعہ لشکر کے سمندر میں غرق کر دیا۔ اور ایک یہ وقت ہے۔ کہ جب اس قوم نے خدا کے انبیاء کے ساتھ دشمنی کی اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کی۔ تو خدا نے ان کو چھوڑ دیا۔ اور اب وہ دربدر ذلیل اور خوار پھرتے ہیں۔ اور قتل ہوتے ہیں اور کوئی ان کی ہمدردی کرنے والا نہیں۔ گویا وہ انسان ہی نہیں۔ بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح ہو جاتے ہیں اور کوئی ان پر رونے والا نہیں۔

اور یہ مصیبت اس قوم پر آج ہی نہیں بلکہ جب سے کہ ان کے درمیان ان کا آخری نبی آیا۔ جس کا نام عیسیٰ مسیح تھا اور وہ بھی ان کے مردوں میں سے کسی کا نطفہ نہ تھا۔ کیونکہ خدا اس وقت اس قوم پر ناراض ہو چکا تھا۔ اور خدا نے نہ چاہا۔ کہ ان میں سے کسی کا بیٹا آخری نبی اس قوم کا ہو۔ اور پھر آگے وہ نبی خود بھی لاولد ہی رہا اور لاولد ہی مر گیا۔ جس میں یہ اشارہ تھا۔ کہ اس قوم میں سے اب نبوت کے سلسلہ کا خاتمہ ہے۔ اور وہ نبی بھی صرف اس واسطے مبعوث ہوا تھا کہ اپنی قوم کو آگاہ کرے۔ کہ تمہاری شرارتوں اور بدکاریوں اور سخت دلیوں کے سبب خدا تعالیٰ نے تم میں سے سلسلہ نبوت کو منقطع کر دیا ہے۔ اور اب یہ سلسلہ بنی اسماعیل میں شروع ہوگا۔ پس تم میں سے جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں گے۔ وہ بچائے جائیں گے۔ اور بدستور خدا تعالیٰ کی رحمت میں سے حصہ وافر حاصل کریں گے اور بادشاہتوں کے وارث ہوں گے۔ باقی سب دربدر ذلیل اور خوار ہوتے پھریں گے۔ اور ہلاکت کا راہ دیکھیں گے۔ اس مسیح کے زمانہ سے لے کر آج تک یہ قوم ہلاکت اور تباہی اور ذلت دیکھ رہی ہے۔

ان دنوں یورپ امریکہ کے لکھے پڑھے یہودیوں کی ایک کمیٹی نے اپنی گذشتہ تاریخ جغرافیہ علوم رسوم وغیرہ پر ایک کتاب تالیف کی ہے۔ جو بارہ [۱۲] ضخیم جلدوں میں ختم ہوگی۔ اس میں سے دس جلدیں چھپ چکی ہیں اور ہمارے پاس پہنچ گئی ہیں۔ میں نے اس کا بہت حصہ دیکھا ہے۔ کتاب کیا ہے۔ قرآن شریف کی پیش گوئی کے پورا ہونے کا ثبوت ہے۔ جو صفحہ کھولو یہی نکلتا ہے۔ یہاں مارے گئے وہاں پیٹے گئے۔ اس جگہ خانہ بدر کئے گئے۔ اس جگہ ملک سے خارج کئے گئے۔ کہیں ذلیل ہوئے۔ کسی جگہ قتل ہوئے۔ نہ کوئی بادشاہ رہا۔ نہ کوئی امیر رہا۔ نہ کوئی سلطنت باقی رہی۔ ان کا قصہ پڑھ کر ایک عبرت حاصل ہوتی ہے۔ لوگ تعجب کیا کرتے ہیں۔ کہ یہ کس طرح بندر اور سؤر بن گئے تھے۔ یہاں کی تاریخ پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بندر کی تو پھر کچھ عزت ہے۔ کہ وہ تماشہ دکھلانے والوں کی روزی کا ذریعہ بنتا ہے۔ اور چڑیا گھر کی زینت ہوتا ہے۔ یہ تو بندر سے بھی گئے گذرے ہوئے۔ کہ سوائے گردن کشی کے مہذب دنیا نے ان کے ساتھ اور کوئی سلوک ہی نہیں کیا۔ اور سؤر تو اس زمانہ میں بہت کام آتا ہے۔ کیونکہ سارے یورپ امریکہ کا گوشت پوست سؤر ہی سے بنتا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ ڈوئی نے کہا تھا۔ کہ تم سب چلتے پھرتے بھوت خانے ہو۔ کیونکہ یسوع مسیح نے آدمیوں میں سے بھوت نکال کر سؤروں میں ڈالے تھے۔ اور تمہارے پیٹ سؤروں کے گوشت سے بھرے ہوئے ہیں۔ پس تم سب بھوت خانے ہو۔ سو سؤر کے لئے بھی عزت ہے کیونکہ وہ یورپ میں گوشت کے لئے پالا جاتا۔ اور خوراک اور مکان دیا جاتا ہے۔ لیکن یہودی ذلت کے ساتھ مارا جاتا۔ اور اس کی لاش ذلت کے ساتھ پھینک دی جاتی ہے۔

اس بات کا اس جگہ ذکر بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ کہ کتاب جیوائش انسائیکلوپیڈیا یعنی جامع علوم یہود ۱۲ جلد ایک چندہ کر کے یہاں منگوائی گئی تھی۔ لیکن چندہ پورا نہ ہوا تھا اور چاروں جلدوں کی قیمت ابھی ہم نے ادا کر دی ہے۔ قیمت فی جلد [illegible] روپیہ ہے اور کل [illegible] روپیہ ہنوز چندہ میں کمی ہے۔ ولایت سے قیمت کے واسطے مطالبہ ہو رہا ہے۔ اس واسطے احباب سے درخواست ہے کہ تھوڑا بہت جو کچھ کسی سے ہو سکے کوشش فرما کر اس چندہ میں حصہ لینے کی سعی کریں۔ اس کا روپیہ بنام حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے آنا چاہیے۔

یہ تو یہودیوں کی حالت زار کا ایک مختصر سا نقشہ ہے۔ جس سے خدا کے کلام کے پورا ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ لیکن اس وقت میرے اس مضمون لکھنے کا محرک صرف یہی نہیں کہ یہود کی تباہ حالت میں قرآن شریف کی پیش گوئی کا پورا ہونا دکھاؤں۔ بلکہ اس وقت میں ایک اور بھاری غم میں مبتلا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمسایہ کی آگ ہمارے گھر میں بھی آ لگی ہے۔ جن امور نے اس قوم کو یہ دن دکھایا ہے۔ وہی کرتوت ہماری قوم بھی کر رہی ہے۔ جو اپنے تئیں مسلمان کہتی ہے۔ خدا نے اسلامیوں کو پہلے دن سے یہ دعا سکھلائی تھی۔ کہ یہودیوں کی حالت میں ہو جانے سے خدا کی پناہ مانگتے رہنا۔ سورہ فاتحہ میں غیر المغضوب کے مقام پر مغضوب سے مراد مفسرین نے یہود ہی لیا ہے۔ وہ پیش گوئی خدا کے پاک کلام کی تو یہود کے حق میں پوری ہوئی۔ وہی اب اپنی قوم کے حق میں لگتی ہوئی دیکھ کر دل درد سے بھر جاتا ہے۔

جس طرح ان کے درمیان نزول شریعت موسیٰ کے ۱۴۰۰ سال بعد مسیح پیدا ہوا تھا۔ اسی طرح ان کے درمیان بھی شریعت محمدی کے نزول کے ۱۴۰۰ سال بعد ایک مسیح پیدا ہوا ہے۔ جس طرح انہوں نے اس کو دکھ دیا تھا۔ اسی طرح یہ اس کے دکھ دینے پر کمربستہ ہیں۔ جس طرح اس کے واسطے قتل کا منصوبہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح انہوں نے اس کے ہلاک کرنے کے واسطے ہر طرح کے منصوبے کئے اور نہ صرف منصوبے ہی کئے۔ بلکہ پتھر پھینک پھینک کر ہلاک کر دینے کی ہر طرح سے کوشش کی۔ وہ تو کچھ خدا کی حفاظت ہی تھی۔ جو بچ گئے۔ ورنہ قوم نے کسی بات میں فرق نہیں رکھا۔ بلکہ اکثر امور میں ان یہودیوں سے بڑھ کر ہی قدم رکھا ہے۔ اس قوم کی یہ حالت صاف بتلا رہی ہے۔ کہ آئندہ ان کا کیا حال ہوگا۔ اور ان کی پستی اور ذلت اور ہلاکت کس درجہ تک پہنچے گی۔ آہ۔ یہ قوم اپنی ہمسایہ قوم سے عبرت حاصل کرتی اور اس حالت کو نہ اختیار کرتی۔

یہ بھی خدا کا شکر ہے۔ کہ اسلام کا مذہب موسیٰ کی شریعت کی مانند مختص القوم اور مختص الزمان نہیں ہے۔ ورنہ ان کی تباہ حالت کے ساتھ ہی اسلام کا بھی خاتمہ ہو جاتا۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب فرمایا کرتے ہیں۔ کہ یہ غم تو ہم کو نہیں۔ کہ اسلام دنیا سے مفقود ہو جائے گا۔ کیونکہ وہ تو قیامت تک رہنے والا دین ہے۔ لیکن غم ہے تو اس بات کا ہے کہ اسلام ان قوم کے گھروں سے نکل کر دوسرے گھروں کو جا رونق دیگا۔

اے قوم کے ممبرو! ذرا سوچو اور غور کرو۔ جوش کو دور کرو اور ٹھنڈے دل کے ساتھ علیحدہ بیٹھ کر فکر کرو۔ موت کا دن نزدیک ہے۔ اور معاملہ بقار اور فنا کا ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں زندگی اور موت کا ہے۔ جلدبازی کی بات نہیں۔ تحمل اور صبر سے کام لو۔ ذرا ذرا بات پر خفا نہ ہو جاؤ۔ ہم نے اسلام سے باہر کوئی قدم نہیں رکھا۔ ہمنے اسلام کو عزت دینے کی ہر ایک راہ اختیار

کی ہے۔ وہی قرآن ہمارا قرآن ہے۔ وہی قبلہ ہمارا قبلہ ہے۔ وہی شریعت ہماری شریعت ہے۔ وہی خاتم النبین ہمارا خاتم النبین ہے آج دنیا میں دشمنوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ کہ اسلام کی حمایت میں اگر کوئی جماعت اس وقت کھڑی ہوئی ہے۔ تو وہ احمدی جماعت ہی ہے۔ پادری سارے جہان کو عیسائی کرنے کے واسطے طیار ہے۔ لیکن وہ احمدی سے لرزاں اور ترساں ہے۔ آریہ بھی جانتا ہے۔ کہ احمدی کا حملہ میرے مت کی مت مار دے گا۔ احمدیوں نے اسلام کی عزت کے واسطے اپنا روپیہ مٹی کی طرح پھینک دیا ہے۔ احمدیوں نے اپنی نمازوں کو سنوارا ہے۔ اپنے اعمال کو درست کیا ہے۔ راستی اور ایمان کو اختیار کیا ہے۔ اسلام کی سچائی کا نمونہ دنیا کو دکھلا دیا ہے۔ پھر کیا سبب ہے کہ تم اپنی سرسبز شاخ کو کاٹنے کے واسطے کلہاڑے لے کر دوڑتے ہو۔ کیا تم چاہتے ہو۔ کہ دنیا میں اسلام کا نام و نشان بھی نہ رہے۔

اے آنکہ نسخ من بدویدی بصد تبر

ما باغبان بترس کہ من شاخ مثمرم

پیارو! اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اپنے بال بچہ پر رحم کرو۔ یہودیوں کی سی خصلت اختیار نہ کرو۔ خدا کے مسیح کو دکھ نہ دو۔ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کی عزت کرو۔ ورنہ یاد رکھو۔ کہ وہ خدا غیور خدا ہے تمہارا اس کے ساتھ کوئی ٹھیکہ نہیں۔ وہ تمہاری شوخی کی تم کو سزا دے گا۔ اور پھر کوئی تمہیں بچانے والا نہ ہوگا۔ اور تمہارا بھی حال ہوگا۔ جو آج تم دیکھ رہے ہو۔ کہ یہودیوں کا حال ہو رہا ہے۔ خدا تمہیں ہدایت دے۔ اور یہودی بننے سے بچائے۔ فقط۔

انصار بدر

جزاہم اللہ احسن الجزا فی الدنیا والآخرۃ۔

جب سے اخبار بدر کا نیا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ مخدومی اخویم منشی اللہ داد صاحب اس کے اول درجہ کے انصار میں شامل ہیں سال گذشتہ میں بھی آپ نے کئی آدمیوں کے نام اخبار اپنی گرہ سے جاری کرایا تھا۔ اور اب بھی اول درجہ کی قیمت پیشگی عطا کی ہے۔ اور دو اور دوستوں کے نام اخبار جاری رکھا ہے۔ میں ان کا خط بعینہ اس جگہ نقل کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخی مکرمی معظمی جناب مخدومی برادرم صادق دام برکاتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چند ایک دیگر مصروفیتوں کی وجہ سے اس سے پیشتر اخبار بدر کے لئے خریدار پیدا کرنے کی طرف متوجہ نہ ہو سکا۔ جس کا افسوس ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب حتی المقدور سعی واجب کروں گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

دو عزیزان ذیل کے نام میرے حساب میں پرچہ فی الحال بدستور جاری رکھیں۔

(۱) برخوردار عزیز چودھری فتح محمد خان طالعمرہ۔ ایف اے کلاس اسلامیہ کالج لاہور۔

(۲) عزیز قرۃ العین سید طفیل حسین سلمہ ربہ اسسٹنٹ سرجن کلاس میڈیکل کالج لاہور۔

مبلغ لعہ روپیہ چندہ حسب تفصیل ذیل وصول فرما کر درج حساب فرماویں تاکہ بمد پیشگی ماہ جنوری ۱۹۰۶ء کے حساب میں یہ چندہ وصولی درج ہو جاوے۔

(۱) چندہ عاجز سال ۱۹۰۶ء بحساب ششماہی درجہ اول	صہ	میزان لعہ
(۲) عزیز چودھری فتح محمد خان سال ۱۹۰۶ء	عہ	
(۳) برخوردار سید طفیل حسین سال ۱۹۰۶ء	عہ	

دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ایسے کار ہائے خیر میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ جو حصول حسنات دینی و دنیاوی والدین کا موجب ہو۔ والسلام ۔۔۔ جنوری ۱۹۰۶ء

عاجز اللہ داد عفی اللہ عنہ۔ مینجر میگزین ٹی والا

۲۔ منشی نذیر الدین صاحب۔ ٹریس پوسٹ ایجنٹ بھامو کو اللہ تعالیٰ نے بدر کی امداد کے لئے اور نہ صرف بدر کی امداد کے واسطے بلکہ تمام دینی خدمات کے کاموں میں فراخ دلی کے ساتھ امداد دینے کے واسطے خاص توفیق عنایت فرمائی ہے۔ یہ بزرگ دوست اخبار بدر کے خاص انصار میں سے ہیں سال گذشتہ میں بھی آپ نے خود ہی بدر کی امداد میں علاوہ چندہ سالیانہ کے مبلغ عظہ روپیہ عطا فرمائے تھے۔ اور اس سال بھی خود ہی مبلغ پندرہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کئے ہیں۔ جن میں سے مبلغ صہ روپیہ سالانہ قیمت کے ہیں۔ اور مبلغ عللہ صرف امدادی فنڈ کے لئے ہیں۔ اگر بدر کی نصرت کے واسطے خدا تعالیٰ ایک سو ایسے عالی حوصلہ پیدا کر دے۔ تو اخبار کی جڑ آج ہی مضبوط ہو سکتی ہے اور خدا کے فضلوں سے ہم امیدوار ہیں۔

۳۔ برادر محمد حسین۔ صاحب پنجابی مدراس سے تحریر فرماتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت جناب مکرم معظم مفتی محمد صادق صاحب دام اقبالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ واضح ہو۔ کہ کل بدر ملا۔ جس میں تحریر تھا۔ کہ شیخ محمد حسین صاحب و شیخ محمد اسماعیل صاحب چنیوٹی حال لائل پور نے اپنی قیمت ۱۹۰۶ء برادرم محمد افضل مرحوم کو دے چکے تھے ہر دو صاحبان نے وہ قیمت برادرم مرحوم کو بخشدی اور ۱۹۰۶ء کے لئے وی پی طلب فرمائے۔ میری طرف سے یہ عرض ہے۔ کہ جیسا کہ میرے ہم وطن مکرم بھائیوں نے ۱۹۰۶ء کی قیمت برادر مرحوم کو دی ہوئی ہے۔ ایسا ہی خاکسار نے بھی ۱۹۰۶ء کی قیمت برادرم مرحوم کو دی ہوئی ہے۔ اب میں بھی اپنے مکرم بھائیوں کی پیروی کرتا ہوں۔ اور ۱۹۰۶ء کی قیمت برادرم مرحوم کو بخشتا ہوں۔ اور آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ میرے نام ماہ فروری ۱۹۰۶ء کا آخری پرچہ پتہ ذیل پر وی پی فرماویں۔
کلکتہ۔ ڈاک خانہ ملہ ڈاک تلہ گنشو۔ بنگال ۱۲۱ محمد حسین پنجابی

اور باقی ہم وطن بھائیوں کی خدمت میں یہ عرض ہے۔ کہ جنہوں نے بدر کی امداد نہیں کی۔ وہ امداد کریں۔ اور جو بدر نہیں منگواتے۔ وہ ضرور بدر کو خریدیں۔ والسلام۔ محمد حسین پنجابی۔

۴۔ برادر محمد ذوالفقار علی خان صاحب تحصیلدار تحریر فرماتے ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخویم مفتی صاحب سلمہ ربہ۔ بعد سلام مسنون۔ گذارش ہے کہ اس سے قبل ۱۹۰۵ء میں جو اس عاجز نے خریدار بدر کو دئے تھے۔ ان میں سے کسی نے ۱۹۰۶ء کے لئے بند تو نہیں کیا؟ حسب ذیل پتہ سے وہ پرچہ وی پی شروع سال سے آور بھجوا دیجئے۔

۱۔ عبد الصمد صاحب ہیڈ کانسٹیبل تھانہ ہاپوڑ۔ ضلع میرٹھ

۲۔ ضیاء الحق صاحب کارندہ خورشید علی خاں صاحب رئیس باغپت۔ ضلع میرٹھ۔

اسی طرح انشاء اللہ تعالیٰ اور خریدار بہم پہنچتے رہیں گے۔ اپنی خیریت سے اور سلسلہ کی خیریت سے مطلع فرمایئے۔ میں اور اہل جماعت بفضلہ اچھے اور سلام کہتے ہیں۔

المفتی کی جگہ اگر فتادے امام مہدی علیہ السلام ہو تو اچھا ہے۔

خاکسار محمد ذوالفقار علی خان۔

پراکٹر کی ضرورت

بورڈنگ ہوس کے لئے ایک پراکٹر کی ضرورت ہے۔ جس کے سپرد چھ سات چھوٹے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تعلیم ہوگی۔ عمر چالیس سال کے قریب ہو۔ علوم مروجہ سے اس قدر واقفیت ہو۔ کہ دوسری مڈل تک کے بچوں کو کل مضامین معہ عربی و دینیات کے تعلیم میں مدد دے سکے۔ سوائے ان اوقات کے جب بچے مدرسہ میں ہوں گے ہر وقت ان کے پاس رہنا ہوگا۔ تنخواہ دس سے پندرہ تک حسب لیاقت ہوگی۔ درخواستیں بمعہ سند راقم کے نام بھیجیں۔

جناب منشی ذوالفقار علی خان صاحب نے اپنے بچوں کو زیر نگرانی پراکٹر تعلیم حاصل کرنے کے لئے یہاں بھیجنا چاہا ہے۔ دیگر احباب سے درخواست ہے۔ کہ جو صاحب اس انتظام کو چاہتے ہوں وہ جلد درخواستیں بھیجیں۔ دیر میں آنے سے بچوں کی پڑھائی میں حرج ہوگا۔ والسلام۔ محمد علی

بلا مبالغہ سچا اشتہار

مندرجہ ذیل ادویات انشاء اللہ تعالیٰ بہتوں کو مفید ہوں گی کیونکہ فی الحقیقت مفید ہیں۔

(۱) حبوب مقوی باہ - دل و دماغ اور معدہ کو تقویت دے کر خون صالح پیدا کرتی ہیں اور اعصاب کو تقویت دے کر نکمے کو کام کا بنا دیتی ہیں - دو ہفتے کے لئے عہ

(۲) حلوائے مدوصلی - خاص ترکیب سے طیار کیا گیا ہے - نہایت مقوی اور مفید ہے - فی سیر تین روپیہ سے

(۳) دوائے جریان - جو جریان و ضعف بچپن کی غلط کاری سے ہو جاوے اس کے لئے مفید ہے - چالیس خوراک عہ

(۴) اکسیر آتشک - بدون کسی ضرر کے آرام ہو جاتا ہے - مگر حالات لکھو تا مطابق اس کے ہدایت ہو۔

(۵) سرمہ عجیب - دھند - جالا - پھولا - خارش چشم - رمد ضعیف بھولا - آنکھوں سے پانی جاری رہنا - سلاق (کچ پن) کے لئے از بس مفید ہے - فی تولہ عہ

(۶) حبوب جدوار - نزلہ مزمن جو بار بار دورہ کرتا رہتا ہے اس کے لئے نہایت مفید ہیں - چالیس گولی عہ

اطلاع - دیگر امراض کے لئے بھی بعد تشخیص حالات مجرب دوائی یا نسخہ ارسال کیا جاتا ہے۔

المشتھر

حکیم محمد الدین احمدی سندانڈالیہ - بازار کشمیریان سیالکوٹ

(محصول بذمہ خریدار)

ڈاک ولایت

نیویارک امریکہ کا اخبار ٹریبیون سیکر مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۰۵ء لکھتا ہے - کہ شہر باطوم کا روسی سفیر رپورٹ کرتا ہے - کہ ارمنی عیسائی روزانہ پانچ سو مسلمانوں کو قتل کرتے ہیں - یہ لوگ روس کے ملک میں ہیں - یہ بات ظاہر ہے - کہ عیسائی لوگ اپنے اس فعل میں اپنے ان افعال کا نمونہ دکھا رہے ہیں - جو کہ عیسائی قومیں غیر لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے میں ہمیشہ قدیم سے دکھایا کرتی ہیں۔

اخبار نیویارک سن میں پروفیسر گالڈون سمتھ صاحب نے ایک لمبا مضمون دیا ہے - جس میں انہوں نے یہ ظاہر کیا ہے - کہ بائبل کی عبارتوں کے غیر الہامی یا غیر معتبر یا جعلی ہونے پر گفتگو بہت ہو چکی ہے اب ان معاملات پر زیادہ بحث کرنے کی ضرورت نہیں رہی - اب تو یہ سوچنا چاہیئے - کہ کس تجویز سے اس کتاب کو ملک میں سے خارج کیا جاوے - اور اس کے اثر سے مخلوق کو بچایا جاوے۔

اخبار ورلڈ سینٹینیل میں ایک شخص رینلڈز نام نے ایک چٹھی چھاپی ہے - وہ بیان کرتا ہے - کہ ہمارے ملک میں جب کبھی کوئی پادری اپنے وعظ میں یہ بیان کیا کرتا ہے - کہ میرا وعظ سن کر فلاں شخص جو دہریت کے خیال رکھتا تھا - اب پکا عیسائی ہو گیا ہے تو ضرور میں اپنا وقت روپے اور محنت خرچ کر کے پادری صاحب کے اس بیان کی پوری پوری تحقیقات کیا کرتا ہوں - اور میں نے

کبھی کسی پادری کو اپنے ایسے دعوے میں سچا نہیں پایا - چنانچہ حال میں پادری کوبن صاحب نے ایسا ہی دعویٰ کیا کہ جب شہر لولی میں گیا - تو وہاں میں نے وعظ کیا - اور میرے وعظ کے اثر پر ایک دہریہ ایڈورڈ نام توبہ کر کے عیسائی ہوا - اور اس نے اپنی تمام تصنیفات آگ میں جلا دیں - یہ بات سن کر جب میں نے تحقیقات کی - اور میں خود اس شہر میں گیا - اور لوگوں سے بھی دریافت کیا - بلکہ خود ایڈورڈ صاحب کو ملا - تو پادری صاحب کے بیان میں بہت جھوٹ پایا - ایڈورڈ صاحب نہ کبھی دہریہ ہوا تھا - اور نہ اس نے توبہ کی - اور نہ اپنی کتب جلائیں وہ بعض باتوں میں عیسائی عقاید کا مخالف تھا - اور اب بھی ہے - اور اس کے مضامین چھپے ہوئے اس کے پاس موجود ہیں - جن میں سے بعض مجھے پڑھنے کے لئے دئے۔

شہر نیکرونے کے گرجا سینٹ جوزف کے پادری براؤنی صاحب نے ایک عورت سے چھ ہزار روپیہ لے لیا - مقدمہ چل رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک نیا عجیب و غریب رسالہ نکلنے والا ہے

ہم نے ایک سہ ماہی رسالہ قادیان سے نکالنا چاہا ہے جس کے ایڈیٹر حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہیں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس رسالہ کا نام تشحیذ الاذھان تجویز فرمایا ہے - اس رسالہ میں مندرجہ ذیل مضامین درج ہوا کریں گے۔

(۱) اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ کی وہ تقریریں جو آپ عورتوں کو وعظ کے طور پر سنایا کرتے ہیں - وقتاً فوقتاً درج ہوا کریں گی (۲) مکتوبات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان (۳) مسائل شرعیہ (۴) سوانح مشاہیر اسلام - (۵) مخالفین اسلام کے دندان شکن جواب (۶) عربی کی تعلیم کے لئے آسان طریقے - وغیرہ وغیرہ

پہلا پرچہ یکم مارچ ۱۹۰۶ء کو شائع ہوگا - سالانہ قیمت پیشگی ۱۲ آنے ہے۔

درخواستیں بنام منیجر رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان آنی چاہئیں

اختیار الاسلام

حصہ چہارم

اختیار الاسلام حصہ چہارم بجواب تہذیب الاسلام مؤلفہ عبد الغفور مرتد عمدہ کاغذ پر خوشخط چھپ کر شائع ہو گیا ہے خدا تعالیٰ نے اس میں ایسی برکت و قبولیت ڈالی ہے - کہ ہمارے

مخالفین بھی خوبی کلام اور عمدگی جواب پر عش عش کرتے ہیں - اور لکھتے ہیں - کہ تہذیب الاسلام کے کئی جواب لکھے گئے ہیں - مگر مرحبا کا تاج تعلیم الاقوام یہی ہے ... خدا میرزا صاحب کو زندہ رکھے جن کے دبستان سے ایسے ایسے ... فیضیاب حاصل رہے ہیں اور اسلام کی دو رنگی اور وساوس سے ہمیں بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

درخواستیں بنام ماسٹر عبد الرحمان قادیان آویں۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	ایک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
½ صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
½ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
¼ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم عہ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاوے - ضمیمہ چھپا ہوا فی صد ۱۰ کہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا - ضمیمہ بھیجنے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں - ایڈیٹر کو اختیار ہے - کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے - اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے - مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاوے گا - بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت ۲۵ روپیہ سے کم نہ ہو جن کے اشتہار کی اجرت ۱۲ روپیہ سالانہ ہوگی - ان کو اخبار مفت لیکن محصول ڈاک انہیں دینا پڑے گا۔

یادگار کریم

حضرت مولوی مولانا عبد الکریم صاحب مرحوم کے حالات اور خدمات دین کے ذکر سے بھرا ہوا اردو نظم و ترکیب بند طبع ہو گیا ہے اس کی خوبی بیان اور دل نشینی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے - حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو پسندیدگی کی نظر عزت دی - اور خاکسار کو وہ داد دی - جو شاعروں کو کسی امیر یا بادشاہ سے ملی ہوگی - اس کے متعلق حضرت اقدس علیہ السلام نے کمال خورسندی سے فرمایا کہ ہمارا ارادہ لکھنے کا تھا - انہوں نے ہمارے ارادہ کو پورا کر دیا - دکھنی بحر ۱ - بند - قیمت ۲ - پر محمد اسماعیل و عبد اللہ احمدی تاجران کتب مالیر کوٹلہ سے طلب فرما کر اس کی اشاعت میں حصہ لیں اور خاکسار کو دعائے خیر یاد کریں۔

خاکسار محمد نواب خان ثاقب میرزا خانی مالیر کوٹلہ

المفتی

ڈاکٹر احمد حسین صاحب نے امرتسر سے چند سوال بھیجے۔ جن کے جواب حضرت مولوی صاحب نے تحریر فرمائے ہیں

مکرمی و معظمی حضرت حکیم الامۃ ادام اللہ برکاتہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ ذیل کے چند سوالات دریافت طلب ہیں۔ ان کے جواب اگر مناسب تصور فرمائیں تو بذریعہ الحکم یا بدر شایع فرماویں۔ ورنہ بذریعہ پرائیویٹ چٹھی ہی مرحمت ہوں عین کرم بزرگانہ ہوگا۔

سوال ۱۲۔ حالت جنب۔ حالت مباشرت اور جائے ضرور میں اگر کسی امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر دل میں پیدا ہو تو آیا زبان سے اس کا اظہار بالفاظ الحمد للہ وغیرہ (جو اکثر بے ساختہ ہو جاتا ہے) جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ یعنی حالت جنابت میں۔ اور جماع کنندہ حالت جماع میں الحمد للہ کہے۔ حدیث میں ہے۔ کان صلی اللہ علیہ وسلم یذکر اللہ علی کل احیانہ۔ البتہ بول و براز میں تصریح سے ثابت نہیں کہ حضور علیہ السلام نے مونھ سے فرمایا ہو۔ مگر پہلی حدیث سے پتہ لگ سکتا ہے۔

سوال ۱۳۔ ظہر کے وقت فرض سے بعد کی دو رکعت سنت غیر مؤکدہ کہلاتی ہیں۔ تو آیا بوقت عجلت و عدم فرصت ان کے ترک سے معصیت لازمی آتی ہے یا نہیں۔

جواب۔ سنتیں تکمیل فرائض کرتی ہیں۔ ضرورت پر عفو ہو سکتی ہو ورنہ فرائض ناقص رہیں گے۔

سوال ۱۴۔ غیر احمدی لوگ جو اپنی جگہ پر عقیدت ہم سے صریح سخت مخالفت رکھتے ہیں۔ اگر وہ بڑے اخلاق سے سلام میں پیش قدمی کریں۔ تو ان کے جواب میں وعلیکم السلام کہنے کے علاوہ ہمیں بھی ان پر سلام کہنے میں پیشقدمی کرنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب۔ میں نے تو ایسے اخلاق والے نہیں دیکھے کہ ہمارے امام سے ان کو بغض ہو اور ہم سے محبت۔ یا ہم میں عیب یا ان میں بہر حال اخلاق والے سے اخلاقی معاملہ کرو۔

سوال ۱۵۔ اگر کسی عذر شرعی سے غسل جنابت کی بجائے تیمم کر کے نماز پڑھلی جاوے۔ تو پھر اس کے بعد کی نمازوں سے پہلے غسل کرنا ضروری ہے۔ یا وہ تیمم بالاستقلال غسل کا کام دے گیا ہو۔

جواب۔ عذر شرعی کے باعث تیمم عذر شرعی تک محدود ہے جب وہ عذر جاتا رہا۔ تو تیمم باطل ہو گیا۔ پھر غسل کرے۔

سوال ۱۶۔ ایک احمدی کتب فروش کے ہاں جو کتابیں کی خرید و فروخت جاری ہے جن کے مضامین کے حسن و قبح کا کچھ علم نہیں۔ مثلاً بعض ناول اخلاقی یا صرف عام رسالے کہلاتے ہیں۔ اور نہیں معلوم کہ ان کے بیچ میں حسن و عشق یا فسق کا مخرب الاخلاق کا ڈھکڑا بھی ملتوم ہے۔ یا نہیں۔ یا عاشقانہ قصے فسانے یا مذہبی رنگ کے طب۔ یا ایسے قصے وغیرہ یا کتب نجوم۔ و جفر و عملیات

جواب۔ صریح بری کتاب اور خلاف قانون کتاب کا بیچنا جائز نہیں۔ والا علی العموم جائز ہے

سوال ۱۷۔ ایک احمدی نے ایک ہندو دوکاندار کا کچھ دینا تھا۔ (اندازاً آٹھ روپے) وہ دوکاندار مر گیا۔ اور اس کے ورثاء کا کچھ پتہ نہیں ملا۔ تو اس قرض کے بوجھ سے کیسے سبکدوشی ہو سکتی ہے؟

جواب۔ جس کا دینا ہو اور وہ مر جاوے۔ یا اس کا وارث نہ ہو۔ تو وہ مال صدقہ کر دے۔

سوال ۱۸۔ تلاوت قرآن بلا فہم معانی بھی کسی حد تک موجب ثواب ہوتی ہے۔ یا نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ ہر شخص کو تمام و کمال کلام مجید کا علم معانی نہیں ہوتا۔ پس یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ جہاں سے اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ وہ مقامات بیچ میں چھوڑتا جاوے

جواب۔ صرف تلاوت قرآن کریم کا بھی حکم فرمایا ہے اتل ما اوحی الیک من الکتاب ہے۔ اس میں حفاظت قرآن کریم ہے۔ اور حفاظت کا ثواب

نورالدین

خدا نعم البدل دے۔ مخدومی ڈاکٹر غلام غوث صاحب سینیر ویٹرنری اسسٹنٹ کا لڑکا فضل کریم ۳۰۔ جولائی ۱۹۰۵ء کو پیدا ہوا تھا۔ اور جس کی پیدائش کی خبر اخبار البدر کے ذریعہ شایع کی گئی تھی۔ ۷۔ ستمبر ۱۹۰۵ء کو فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ڈاکٹر صاحب کی درخواست پر ان کے افریقہ کے احباب کی اطلاع کے واسطے شائع کیا گیا۔

مقبرہ بہشتی

میں صرف بہشتی دفن ہوگا

ایک دوست سوال کرتے ہیں۔ کہ اشتہار الوصیت میں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ فرمایا ہے۔ کہ کوئی خیال نہ کرے کہ صرف اس قبرستان میں داخل ہونے سے کوئی بہشتی کیونکر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ مطلب نہیں کہ یہ زمین کسی کو بہشتی کر دیگی۔ بلکہ خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے۔ کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا" یہ میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس کو ذرا کھول کر بیان کیا جائے

سو واضح ہو کہ ان کلمات کا یہ مطلب ہے۔ کہ یہ زمین بجائے خود کوئی ایسی شے نہیں۔ کہ اس میں داخل ہونے والا اور دفن ہونے والا بہشتی بن جائے۔ اور کوئی شخص خواہ کیسے ہی بد افعال رکھتا ہو۔ اور مشرک ہو یا کافر ہو۔ تو اس زمین کی تاثیر اس کو شرک اور کفر سے ہٹا کر مومن اور بہشتی بنا دے گی۔ ہرگز نہیں بلکہ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے پہلے وعدوں اور پیش گوئی اور الہام الٰہی کے مطابق اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبول ہو جانے والی دعاؤں کے مطابق خدا تعالیٰ ایسے سامان ہمیشہ بناتا رہے گا۔ کہ صرف وہی لوگ اس قبرستان میں دفن کئے جاویں۔ جو بہشتی ہوں اور جو بہشتی نہ ہوگا۔ اس کے واسطے ایسے اسباب ہی پیدا نہ ہو سکیں گے کہ اس مقبرہ میں دفن ہو سکے۔ پس یہ زمین کسی کو بہشتی بنانے والی نہیں بلکہ برخلاف اس کے بہشتی لوگوں کی خوابگاہ ہونے کی خوش قسمتی نے اس زمین کو بہشتی بنا دیا ہے۔

رسید زر

۳۰۔ جنوری ۱۹۰۶ء - نذیر الدین صاحب — صر

اعانت — عہ

۳۱ - ״ ״ ״ ۲۹۳ - شیخ محمد رمضان صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ״ ۲۰۳ - میر احمد شاہ صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ۲۶ - میاں محمد بخش صاحب حجام — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ۲۵ - سردار احمد صاحب — سے

۳۱ - ״ ״ ״ ۲۱۵ - حکیم خادم علی صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ״ ۲۸۶ - میر جمال الدین صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ״ ۳۱ - شیخ غلام نبی صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ״ ۲۸۱ - ڈاکٹر یعقوب خان صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ״ ۸۰ - سید حسین علی صاحب — ۶/ ۱۲

۳۱ - ״ ״ ״ ۲۸۰ - محمد دین صاحب — ۶/ ۸

۳۱ - ״ ״ ״ ۱۱۸ - میاں فضل الٰہی صاحب — ۶/ ۸

۳۱ - ״ ״ ״ - چودہری ملا صاحب — عہ

۳۱ - ״ ״ ״ - داد خان صاحب — ۶/ ۱۲

یکم فروری ۱۹۰۶ء - ۲۶ - شیخ محمد مبارک دین صاحب — ۶/ ۱۲

״ ״ ״ ۸۰ - اللہ داد الحق صاحب — ۶/ ۱۲

״ ״ ״ ۱۰۴ - ڈاکٹر بشارت احمد صاحب — للعہ

״ ״ ״ ۲۸۸ - میاں مولا بخش صاحب — صر

״ ״ ״ ۵۵۹ - خواجہ غفار جو صاحب — ۶/ ۱۰

״ ״ ״ ۱۰۴ - میر محمد اسماعیل صاحب — سے

״ ״ ״ - عبد الحق صاحب — ۱۰

״ ״ ״ - نبی بخش صاحب — عہ

عام اخبار

تار خبر۔ ۲۰۔ جنوری۔ روس میں ۲۲ کو سپاہیوں نے افسر کے مکان پر حملہ کرکے اس کو زخمی کر دیا۔ ڈاکٹر کلائین نے طاعون کے واسطے نیا ٹیکہ ایجاد کیا ہے۔ اگلے نے کیا کیا تھا جو یہ کرے گا۔ افسوس کہ لوگ اصلی علاج کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔

جنگ میں جاپانیوں کا خرچ گیارہ کروڑ ستر لاکھ اشرفی ہوا اور اب ملک قحط سے تباہ ہو رہا ہے۔ اور جو ہزاروں جنگ میں قتل ہوئے۔ وہ جُدا۔

جزیرہ کریٹ والوں نے اہل اٹلی کا ایک سپاہی قتل کر دیا۔ یہ جزیرہ بھی ہمیشہ مفسد رہا ہے۔ سلطان کے قبضے سے تو یورپ نے اس کو نکالا۔ پھر یورپ کو اس نے کوئی سکھ نہیں دیا۔

کرسچین کی موت۔ ڈنمارک کا بادشاہ مر گیا۔ اس کا بیٹا فریڈرک ہفتم بادشاہ بن کر تخت نشین ہوا۔ وزیر اعظم نے بالاخانہ پر چڑھ کر نعرہ لگایا۔ اس کا نام کرسچین تھا۔ لفظ کرسچین کے معنے ہیں۔ عیسائی۔

آتش زدگی۔ کلکتہ میں رالی برادر کے ذخیرے کو آگ لگی دو لاکھ کا نقصان ہوا۔

تصادم ریل۔ بنگالہ میں دو ریلیں ۱۶ جنوری کو ٹکرائیں۔ کئی جانیں ہلاک ہو گئیں۔ خدا کی پناہ۔

بنگالی بہادر۔ اخبار سول جاپان اور ہند کی فوجی طاقت کا مقابلہ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ جاپان میں ۴۶ ملین کی آبادی اور ہند میں ۳۰۰ ملین کی آبادی ہے۔ مگر اس آبادی کو کیا کریں۔ جس میں ۶۰ ملین تو بنگالی ہی ہیں۔ انگریز خوب جانتے ہیں۔ کہ بنگالیوں کا کیا حوصلہ ہے۔

کسی غیر رجسٹری شدہ خط وغیرہ کی رسید کی فیس بجائے ۱ کے ۲ پائی کر دی گئی۔ ڈاک خانہ۔

یہ بات کہ درہ خیبر کی شاخ ریلوے مہمندیوں کی مخالفت کے باعث رک گئی ہے۔ غلط ہے۔

امیر صاحب مُلّاؤں کو وظائف دیتے ہیں۔ کہ وعظوں میں ان کی وفاداری پر بھی مائل کریں۔

اتوار کے روز بریڈلا ہال کے احاطہ میں سُدیشی پرچار کا ایک اور جلسہ منایا گیا ہے۔

پنجاب میں بارش کی بدستور جابجا مانگ ہے۔ نرخ غلہ بھی روز بروز گراں ہوتا جاتا ہے۔

دہلی میں ژالہ باری سے بہی صدمہ پہنچا۔ حصار۔ گوڑگانوں۔ ملتان و ۔۔۔ میں ٹڈی دَل بھی۔

راجپوتانہ میں قحط زدگان کی تعداد قریب ساٹھ ہزار تک پہنچ گئی ہے گوالیار میں ۳۰ ہزار قحط زدوں کو مفت کھانا ملتا ہے اور بھی ۱۲۵۰۰ ہیں

سوموار ہفتہ گذشتہ ۷ بجے کے بعد دھرم شالہ پور کانگڑہ میں بھاری بھونچال آیا تھا۔

سلوبیہ نام جرمن و خالی جہاز آبدوز سُرنگ سے ٹکرا کر ٹوٹ گیا۔ اس پر فوج لدی تھی۔

یہ جہاز ولاڈیووسٹک سے فوج لے کر روانہ ہوا تھا۔ بعد حادثہ پھر واپس لایا گیا ہے۔

اس حادثہ میں دس سپاہی قتل اور ۷ زخمی ہوئے۔ نہ معلوم کتنی آبدوز سُرنگیں باقی ہیں۔

جہاز مذکور کی تمام فوج راس فوسلکی کے بر فانی ساحل پر اتاری گئی ہے۔ بدحال۔

جاپان سے ۲۳ ہزار روسی قیدی وطن کو بھیج چکے ہیں۔ ۵۰ ہزار ہنوز باقی ہیں۔

اگلے روز جمعہ سہ پہر کو پیرس کے گرجہ سنٹ پاٹری پر بھی سخت ہنگامہ ہوا۔ جوش تیز ہے۔

یہ گرجہ مکان پارلیمنٹ کے قریب ہے۔ اس میں تین ہزار آدمی مقابلہ پر آمادہ تھے۔

فوجی سپاہیوں نے دروازوں پر محاصرہ کیا۔ اینٹ پتھر مارے۔ ہر طرح مدد کی کوشش کی آگ پانی کی ۔۔۔ آخر کار دروازہ توڑ کر گھس گئے۔ وہاں خوب ہاتھ صاف کئے تھے۔

کئی دست بدست مقابلے ہوئے کئی لہولہان تھے۔ آخر کار گرجہ کا مکان بدقت خالی کرا لیا۔

گرجہ والے جوان دم خم ہیں وہ اسباب گرجہ کی سرکاری فہرست نہیں بننے دیں گے کچھ ہو۔

مزید ہنگاموں کا خوف طاری ہے۔ تمام ملک فرانس میں مخالفت کی آگ بھڑک اُٹھی ہے۔

لارڈ منٹو

انڈین ایسوسی ایشن کے ڈیپوٹیشن کے سامنے لارڈ منٹو نے جو اسپیچ دی وہ سوا اس کے شریفانہ اور تہذیب کے الفاظ میں ہے اور کسی حیثیت سے اس امر کی جرأت دلانے والی نہیں سمجھی جاسکتی کہ تقسیم بنگالہ کے متعلق رعایا کی ناراضی ظاہر کرنے کی اور کوشش کی جاوے وہ صاف صاف فرماتے ہیں۔ کہ میں آپ کو گمراہ کرونگا اگر میں آپ کے دل میں کسی طرح سے یہ اُمید پیدا کروں۔ کہ وہ پالیسی پلٹ دی جائے گی۔ آپ یقین کیجئے۔ کہ فوائد اور نقصانات تقسیم کی پوری طرح سے جانچ کر لی گئی ہے۔ اور گو یہ قبول کیا جاتا ہے۔ کہ بعض حالتوں میں مقامی فوائد کو نقصان پہنچے گا۔ مگر میرے بہترین خیال میں اس سے عام بہبودی اور دستکاری کے فروغ کو مدد ملے گی۔ اور مجھے تعجب ہوگا۔ کہ اگر جیسا زمانہ گذرتا جاتا ہے۔ یہ قبول نہ کیا جاوے۔ کہ اس سے بہت فوائد حاصل ہوئے ہیں"۔ کیا اس سے بھی بڑھ کے کوئی صاف اور صریح انکاری جو ایک مہذب حاکم کی زبان سے مل سکتا ہے۔

اس کے بعد ان جھگڑوں اور ان شدتوں کا ذکر ہے جو بنگالے میں رعایا کے ساتھ کی گئیں۔ جن کی نسبت لارڈ منٹو فرماتے ہیں۔ کہ میں یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ میں کسی واقعات کا لحاظ کرکے محض بطور غیر ثابت شدہ بیانات کے قبول کر سکتا ہوں۔ کہ جو بیانات آپ کو بطور رعایا ہونے کے پہنچا ہے اس کا حق حاصل ہے۔ کہ عدالتوں میں صحیح ثابت کریں۔ گو میں یہ چاہتا ہوں۔ کہ عدالت کی اسی ہدایت کیفیت سے جو مجھے معلوم ہوئی۔ یا کسی شک کے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جو کارروائی افسر انتظامی صوبے نے اختیار کی ہے۔ وہ پوری طرح پر جائز تھی"۔

گمان الفاظ کا مطلب پبلک کر یہ سمجھایا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے دو باتیں کہیں۔ ایک یہ سکریٹری آف سٹیٹ کی منظور کی ہوئی پالیسی کو وہ پلٹ نہیں سکتے۔ دوسرے کہ تمام بنگالہ تقسیم کے خلاف نہیں ہے۔ لہذا بنگالیوں کا کام ہے کہ دوبارہ جد و جہد شروع کریں اور ہر ایک ذریعہ جو شریعت تقسیم کے خلاف ناراضی ظاہر ہو۔ اس کو سعی دو دوسرے الفاظ میں یہ معنے۔ گو میں تہذیب کا بتا دکھ رہا ہوں جنرل بہادر نے کیا وہ ہیں ان کا مدعا یہی ہے۔ رکھتے والی نہیں ہو بلکہ بغیر کسی سخت جواب کے ہم نہ مانیں گے۔ ایسی غلط بیانیاں اور رعایا کو بڑھے راستے پر ڈالنا فساد اور ہنگامہ پیدا کرنے کے معاون ہوا کرتے ہیں۔ فقط

سائنس کے کرشمے نرالا دودھ۔ گائے بھینس۔ بکری وغیرہ کا دودھ تو ہم سے تقریباً ہر ایک نے ہی پیا ہوگا۔ لیکن وہیل مچھلی کا دودھ پینا تو در کنار شاید کبھی سنا بھی نہ ہوگا۔ یہ اپنے طرز کا بالکل نرالا دودھ ہے۔ پروفیسر ملر صاحب نے برسوں کے تجربے کے بعد وہیل مچھلی کا دودھ دوہنے میں پوری پوری کامیابی حاصل کی ہے۔ وہیل کو عام لوگ مچھلی کہتے ہیں۔ لیکن در اصل یہ دودھ پلانیوالا دریائی جانور ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف نے چالیس وہیلوں کو پال رکھا ہے۔ اور ان کا دودھ دوہنے کے لئے ایک خاص کل ایجاد کی ہے۔ وہیل مچھلی کا ہاتھ سے دوہنا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے۔ کیونکہ ایک وہیل مچھلی وقت بھر میں تقریباً ساٹھ پائنٹ من دودھ دیتی ہے۔ کون شخص ہے۔ جو ہاتھ کی طاقت سے اتنا دودھ دوہ سکے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ دودھ نہایت ہی شیریں و مفرح گاڑھا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے یہاں تک کہ ان صفات میں یہ دودھ جزیرہ جرزی واقع یورپ کی گائے کے دودھ سے بھی بدرجہا اعلیٰ ہوتا ہے۔ مکھن بھی خوب تیار ہے علم کیمیا کے طریقہ سے یہ معلوم کیا گیا ہے۔ کہ اس دودھ میں دافع امراض کے وہی اجزا زیادہ تر پائے جاتے ہیں۔ جن کی باعث لوگ کاڈ لوور آئل استعمال کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے اس دودھ کا استعمال کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ یہ دودھ تمام دودھوں سے زیادہ عمدہ ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اب نیو فونڈلینڈ کے باشندے اس دودھ سے ہر ایک قسم کا تجارتی فائدہ اُٹھائیں گے۔ فقط

اصلاح۔ گذشتہ پرچہ بدر میں صفحہ ۲ پر جو ہدایات برائے وصیت کنندگان درج ہیں۔ ان کی سطر اول کے چھاپنے میں غلطی ہوئی ہے۔ اصل عبارت یوں ہے کہ اگر ضرورت ہو تو وصیت کنندگان وصیت کا مسودہ محمد علی سے طلب کریں اور اس کی نقل سادہ کاغذ پر از سر نو کریں جس کا مطلب یہ ہے کہ سادہ کاغذ پر نقل کرنی ضروری ہے۔ اور جو پہلی ہدایت دفتر میں خانہ پری ہمیں بھیجا چکی ہیں پس احباب کے پاس اخبار الحکم اور بدر پہنچ چکے ہیں۔ ان کو مسودہ طلب کرنے کی ضرورت ہی صحیح نہیں۔ کیونکہ مسودے اخباروں میں چھپ چکے ہیں ان سے طلب کریں۔ محمد علی۔

اس سے کسی شخص کو بھی انکار نہین۔

کہ انسانی زندگی وبقائے صحت کا دار ومدار صرف غذا پر ہے۔ مثل مشہور ہے۔ کہ انسان اناج کا کیڑہ ہے جب انسان کی غذا ہی کم ہوگئی۔ تو اس کا نتیجہ سوائے کمزوری۔ لاغری۔ سستی اور زندگی تلخ ہو جانے کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ غذا کا کم ہو جانا دو صورتون سے ممکن ہے۔ ایک تو غذا کا کافی طور سے چبا نہ سکنا۔ اور دوسرے اس کا اچھی طرح سے ہضم نہ ہونا۔ یعنی کمزوری دندان اور ضعف معدہ۔ کہ جن کو اطبا نے ام الامراض اور سرچشمہ امراض لکھا ہے۔ اگرچہ آج کل کمزوری دندان اور ضعف معدہ عام مرض ہوتے جاتے ہین۔ لیکن یہ بات بہت ہی قابل افسوس ہے۔ کہ اس کے علاج کی طرف بہت ہی کم توجہ کی جاتی ہے۔ یہ نہین جانتے۔ کہ یہی مرض گونا گون اور سخت امراض کا باعث ہو کر آخر کو لاعلاج ہو جاتی ہے۔ ہمارے

"خوشبودار منجن دندان"

سے ہلتے دانت مضبوط۔ مسوڑون کا گوشت درست۔ خون کا جانا بند۔ بدبو دور میلاپن دور۔ دانت موتیون کی طرح صاف چمکدار ہو جاتے ہین۔ دانت گرنے سے محفوظ رہتے ہین۔ کیڑا لگنے نہین پاتا اس کا استعمال کرتے رہنا گویا ہر قسم کی امراض دندان سے ہمیشہ کے لئے بچنا ہے۔ ہمارا

چورن عزیزی یعنی نمک سلیمانی

امراض شکم وامعاء وضعف معدہ۔ بدہضمی۔ قراقر۔ بادگولا۔ دردشکم۔ ہیضہ۔ سنگرہنی۔ تخمہ۔ قولنج۔ ہیضہ۔ کھال۔ دردسر کھٹے ڈکارون کا آنا۔ سینہ جلنا۔ مونھ سے بدمزا پانی کا چھوٹنا۔ نفخ کا ہو جانا۔ غذا کا اچھی طرح ہضم نہ ہونا۔ کافی بھوک کا نہ لگنا۔ وغیرہ وغیرہ جملہ امراض معدہ وشکم کے لئے بے مثل ہے۔ ہمارا نمک سلیمانی خوش مزا خوشبودار۔ خوراک کا تھوڑا۔ مولد خون صالح۔ چہرے کے رنگ کو نکھار نیوالا ہے۔ علاوہ ان کے یہ وصف عجیب اس مین پایا گیا ہے۔ کہ اگر قبض ہو۔ تو پیٹ کو نرم کر دیتا ہے۔ اور اگر دست آتے ہون تو پیٹ کو اصلی حالت پر لے آتا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے غذا دگنی ہو جاتی ہے۔ دودھ اور گھی کے ہضم کرنے مین بے مثل ہے۔ قیمت فی بکس جس مین ایک شیشی نمک سلیمانی اور ایک بکس منجن کا ہوتا ہے۔ ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ قیمت بکس جس مین تین شیشی نمک سلیمانی اور چار بکس منجن کے ہوتے مین۔ چار روپیہ (للعہ)

المشتہر

حکیم منشی محمد عبد العزیز کامل کارخانہ مخزن الصحت کامل الحکما

لاہور

نہائت ہی مفید اور ضروری کتابین مولفہ ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خانصاحب ایم بی

(۱) تفسیر القرآن بالقرآن جسمین تمام اخلاقی اور روحانی مسایل کی تفسیر قرآن مجید سے قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور تورات وانجیل مروجہ سے پیشگوئیونکا اثبات واقعات وتواریخ معتبرہ سے۔ علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے تمام باطل قصون کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضون کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہین نہائت عمدہ ہے شیرین بیان ہے نکات قرآنی خوب بیان کئے ہین دل سے نکلی اور دلون پر اثر کرنیوالی ہے قیمت بلاجلد ۴ مجلد ۵

(۲) حمایل التفسیر یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمایل کیصورت مین تمام ترجمہ ومضامین وہی ہین طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہین قیمت بلاجلد ۱۲ مجلد

(۳) تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی طبع ثالث کیوجہ سے اصل تفسیر القرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہین۔ قیمت مجلد ۵

(۴) تذکرۃ القرآن بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء قرآنی مضامین پر مبسوط بحث قیمت فی سال مجلد ۱۲

(۵) تفسیر سورہ فاتحہ وسیپارہ الم قیمت ۶ (۶) تفسیر پارہ عم قیمت ۱۲

(۷) مفتاح القرآن صرف ونحو کا عجیب وغریب رسالہ ہے جسکو معمولی اردو خوان ایک مہینہ مین یاد کر کے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتا ہے قیمت ۱۲ (۸) مفتاح العرب اس کے ذریعہ سے معمولی اردو خوان عربی صرف ونحو پر دو مہینہ مین حاوی اور مشتاق ہو سکتا ہے قیمت ۱۲

(۹) جامع العلوم یعنی میڈیکل سائی کلوپیڈیا اردو۔ یہ حقیقت مین علم ڈاکٹری وطب کا پورا کتب خانہ ہے جسمین (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ نظام جسمانی (۳) علم دوا سازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض النسوان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عام (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) مائنر سرجری یعنی جراحی خفیفہ (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم اسرار الاعضا (۱۳) علم تشریح (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) پریکٹیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم ستیا پر کامل بحث ہے۔ کل قیمت ۱۶ مجلد ۱۸۔ علاوہ محصولڈاک

(۱۰) میڈیکل سائی کلوپیڈیا انگریزی۔ زیر طبع ہے قیمت ۱۶ مجلد ۱۸

(۱۱) مفید عام۔ علم طب اور ڈاکٹری کی کامل لغت ہے طبع ثانی مین مرض کی ساتھ اسکی علامات تشخیص اسباب تشریح اور ماہیت کامل طور پر درج کر دی گئی ہے پہلی کی نسبت مضمون قریباً دوچند ہو گیا ہے۔ قیمت ۱۲ (۱۲) تشخیص الامراض اسمین تمام امراض طبی وجراحی کی تشخیص وتشریح بترتیب لغت درج ہے قیمت ۱۲

(۱۳) رسالہ اعضائے مخصوصہ۔ اس مین اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریون اور کمزوریون کا علاج اور تمام ادویہ کا ذکر کامل طور پر درج ہے۔ قیمت ۸ (۱۴) مفید النساء والصبیان۔ اس مین ان تمام دکھون کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آجاتے ہین۔ یا ناواقف دائیون کے ہاتھ سے اٹھانے پڑتے ہین قیمت ۱۲

(۱۵) الذکر الحکیم نمبر ۱ اس مین خوابون کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ۲ (۱۶) الذکر الحکیم نمبر ۲۔ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے۔

یہ کتب پتہ ذیل پر مل سکتی ہین

فتح محمد خان مینیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانہ نے اول ہی اول ہندوستان مین اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے۔ بعد پسند جسکا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھون سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ کو اس طرح رفع کرتا ہے۔ جیسے آفتاب تاریکی کو۔ اور قیمت صرف ۸ ہے۔

سنون دندان۔ لو اب کسی کو امراض ڈاڑھ ودانت تکلیف نہین دے سکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ ڈاڑھ پھولی ہو یا مسوڑہ ہے مین درد ہو یا خون آتا ہو۔ دانت چیستے ہون۔ منہ سے بدبو آوے دانت مین پس ایک دفعہ لگائیے۔ پھر مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔ چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہین ہوتا۔ دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہین۔ قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے صرف ۴

سونے چاندی کی گولیان۔ یہ دوا اسم بامسمےٰ ہے۔ جو صاحبان اپنی قوت کو ضائع کر چکے ہین یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے۔ یا کثرت نے اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے۔ یا بچپن کی بد اعتدالیون نے بیکار بنا دیا ہے وہ ہمارے ان حبوب کا استعمال کرین۔ پھر دیکھئے۔ کہ آپ کیونکر اپنی کمزوری کے شاکی ہو سکتے ہین۔ یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھون پر کر دیتی ہین پس کمزور کو آب حیات ہین۔ قیمت ساٹھ عدد حبوب ۴

المشتہر حکیم سرفراز حسین ومحمد حسین مالکان کارخانہ حمیدیہ مقام بلب گڈہ ضلع دہلی

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر مین بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے۔ ہر روز باتصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبرین اور تارین ہر شنبہ چھپ جاتی ہین اس کا ایڈیٹوریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کا ہے رائین اور واقعات نہائت مدلل اور معقول ہوتی ہین۔ اسی لئے تمام حلقون مین نہائت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے۔ کیونکہ رئیس اور رعیت دونون کا دلی دوست اور خیرخواہ ہے اگر آج تک آپ نے دیکھا نہ ہو۔ تو ایکبار ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ مفت ملتا ہے۔ قیمت سالانہ صرف ۶ روپئے (ششماہی چار روپیہ) پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے۔ درخواستون کا پتہ۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبرین۔ دلچسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز لاہور سے یہ اخبار نکلتا ہے۔ پنجاب کا سب سے پہلا۔ اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھین

مینیجر روزانہ اخبار عام

جو پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔